ABC CERTIFIED
آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ
بے باک صحافت کا ترجمان (اطلاعات)
DAILY ETTELAAT KARACHI
روزنامہ اطلاعات کراچی
بانی سیدہ زاہدہ سلطانہ
چیف ایڈیٹر طاہر ملک
ایڈیٹر: میاں طارق جاوید
ETTELAATKHI@GMAIL.COM
جلد نمبر: 26 | 26 محرم 1446 منگل 22 جولائی 2025ء | قیمت 10 روپے | شمارہ: 180

KP سینیٹ الیکشن PTI نے میدان مار لیا، مراد سعید سینیٹر بن گئے

11 میں سے 6 نشستیں پاکستان تحریک انصاف کے نام، مراد سعید کو توقع سے زیادہ ووٹ ملے، اپوزیشن جنرل نشستوں پر 3 سیٹیں لے اڑی

ٹیکنوکریٹ پر اعظم سواتی اور دلاور کامیاب، خواتین نشست پر پاکستان تحریک انصاف و پیپلز پارٹی کی فتح، 2 ووٹ مسترد، 25 امیدواروں میں زبردست مقابلہ

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24

کوئٹہ میں جوڑے کی غیرت کے نام پر قتل کی مذمت

ایسے وحشیانہ فعل کی نہ شریعت، نہ قانون اس کی اجازت دیتا ہے، کامران خان ٹیسوری

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27

گلگت بلتستان میں بارشوں سے 3 سیاح جاں بحق، 15 لاپتہ

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26

خوراک کا بحران اور موسمیاتی تبدیلی بڑے چیلنجز ہیں، اسحاق ڈار

اڑان پاکستان پروگرام ملکی ترقی کا منصوبہ ہے، مستحق اور نادار بچوں کیلئے دانش اسکول قائم

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25

اسلام آباد، وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی ایف آئی اے ہیڈکوارٹرز میں اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ، آئی جی اور SHO مستعفی ہوں — سب کو پھانسی دی جائے — سینیٹ میں سانحہ ڈیگاری کی گونج

مرد و خاتون کے بہیمانہ قتل پر حکومتی و اپوزیشن اراکین برہم، جرگہ سسٹم پر کھلے عام تنقید، انسانی حقوق تنظیموں کی مجرمانہ خاموشی پر بھی سوالات اٹھ گئے

سینیٹرز کا قاتلوں کو سرعام سزائے موت، وزیراعلیٰ و آئی جی سے استعفیٰ اور عدالتی نظام پر کلہاڑا چلانے کا مطالبہ، ویڈیو میں ملوث افراد کو پھانسی دینے پر زور

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28

غیرقانونی امیگریشن مافیا کیخلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کا اعلان

وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کا غیرقانونی امیگریشن میں ملوث مافیا کیخلاف بے رحمانہ کریک ڈاؤن اور زیرو ٹالرنس پالیسی اپنانے کا حکم

محسن نقوی نے ایف آئی اے کے شہداء کی یادگار پر حاضری دی، پھول رکھے اور فاتحہ خوانی کی، شہداء کی عظیم قربانیوں کو خراج عقیدت بھی پیش کیا

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29

صدر آصف زرداری رائل سعودی نیول فورسز کے سربراہ وائس ایڈمرل محمد بن عبدالرحمان کو نشان امتیاز (ملٹری) عطا کر رہے ہیں

سوشل میڈیا پر گمراہ کن خبریں — کوئٹہ میں قتل جوڑا شادی شدہ نہیں تھا — سرفراز بگٹی کا انکشاف

وزیراعلیٰ بلوچستان کا انکشاف، خاتون کے 5 اور مرد کے 6 بچے، ایف آئی آر کیلئے کوئی سامنے نہیں آیا، قاتلوں نے خود ویڈیو وائرل کی

پولیس پر خواتین کا پتھراؤ، مرد غائب، جرگہ سسٹم پر شدید تنقید، حکومت آئینی دائرے میں کارروائی کرے گی، قاتل جلد عدالت میں ہوں گے

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف میڈیکل ڈیوائسز کے لائسنس اور رجسٹریشن کے ڈیجیٹل سسٹم کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

وزیراعظم کا بڑا اقدام، طبی آلات کی رجسٹریشن کا ڈیجیٹل نظام فعال

وزیراعظم نے 20 دن میں رجسٹریشن، کرپشن کے خاتمے اور شفافیت کے وعدے کے ساتھ نظام کا افتتاح کیا

گھر بیٹھے لائسنس، بارکوڈ سے دوا کی تصدیق، رشوت و سفارش کا مکمل خاتمہ، صحت کے شعبے میں انقلابی تبدیلیوں کا آغاز

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31

جامعہ کراچی کے کنونشن میں پی ایچ ڈی کی ڈگریاں تفویض کی جا رہی ہیں

غیرقانونی کال سینٹرز پر چھاپے، درجنوں ملزمان گرفتار

مخصوص سافٹ ویئرز کے ذریعے امریکا، بھارت، یونان سمیت کئی ممالک کی پروفائلنگ پاکستان میں کیے جانے کا انکشاف

پاکستان میں بیٹھ کر مالیاتی فراڈ کا عالمی نیٹ ورک چلانے والوں کی شامت آ گئی، نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن کی تابڑ توڑ کارروائیاں

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32

سینئر صحافی عبدالجلیل آرٹس کونسل پاکستان کے صدر احمد شاہ کے ہمراہ

آئی جی سندھ پر توہین عدالت کی تلوار لٹک گئی

سندھ ہائیکورٹ کا برہمی کا اظہار، ریمارکس، عدالت سے بڑھ کر کوئی ایمرجنسی نہیں ہو سکتی

پولیس پر منشیات فروشوں کو تحفظ دینے کا الزام، عدالت نے ضمانت کی درخواست نمٹا دی

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35

ڈیگاری واقعہ نے دل دہلا کر رکھ دیا ہے، مریم نواز شریف

غیرت کے نام پر ایک بیٹی کا قتل پوری انسانیت کے ضمیر پر حملہ ہے، وزیراعلیٰ پنجاب کی مذمت

مچھر کالونی سے مقابلے کے بعد زخمی سمیت 2 ملزمان گرفتار کر لئے

بھاری مقدار میں منشیات اور اسلحہ برآمد

وزیراعلیٰ نے دادو کی دھامرا برانچ میں شگاف کا نوٹس لے لیا

متاثرہ علاقوں میں نگرانی بڑھائی جائے، تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں، مراد علی شاہ

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33

ویسٹ پولیس کا مختلف علاقوں میں روزانہ کی بنیاد پر ٹارگیٹڈ کومبنگ / آپریشنز کا سلسلہ جاری

مغوی بچے کو بھیک مانگتے دیکھ کر اہلخانہ نے پہچان لیا

پولیس نے ملزم کو تھانہ شاہ لطیف ٹاؤن منتقل کر کے مزید تفتیش شروع کر دی

ملکی برآمدات میں ایک ارب 36 کروڑ 50 لاکھ ڈالر اضافہ

برآمدات کا حجم 4.45 فیصد اضافے سے 32 ارب ڈالر سے تجاوز کر گیا، اسٹیٹ بینک

ٹمپریچر پمپ لگا کر پانی کھینچنے اور مین لائن توڑ کر ٹمپریچر لگانے پر ایم ٹیکسٹائل کے جنرل منیجر اور منیجر ایڈمن پر پولیس چیئرمین وحید تحویل، فیروز خان سیف کالونی کی مدعیت میں ایف آئی آر کا اندراج کر دیا گیا

جامعہ کراچی کے کنونشن میں پی ایچ ڈی ڈگری تفویض کی گئیں

شکر گزار ہوں کہ اللہ رب العزت کا کہ بے شک وہی عزت عطا کرنے کی قدرت رکھتا ہے

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13

عدالت نے کروڑوں روپے مالیت کی لینڈ مافیا کے کمرشل پلاٹ منسوخ کر دیئے

رانا گلزار تاج نے کئی پلاٹ پر قبضہ کیا ہوا تھا، اربوں روپے مالیت کی جائیدادیں بے نقاب ہو رہی ہیں

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40

توانائی کا ضیاع یا موقع؟ عالمی بینک کی چشم کشا رپورٹ

عالمی بینک نے پاکستان میں توانائی کے شعبے سے متعلق رپورٹ جاری کرتے ہوئے توانائی کی بچت اور کاربن کے اخراج میں کمی سے متعلق اقدامات تجویز دی ہے

سیمنٹ، اسٹیل، کھاد، ٹیکسٹائل اور پیپر کے شعبے پر فوکس کیا گیا، معلومات، پالیسی اور مالی وسائل کا فقدان اصلاحات کی راہ میں رکاوٹ ہے، ٹیکنالوجی فزیبلٹی کی رکاوٹیں بھی تبدیلی کی راہ میں رکاوٹ ہیں

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41

ایڈیشنل کمشنر سعدیہ علی اکرم کی (سی ٹی او) کراچی ہیڈکوارٹر تعیناتی

سعدیہ علی اکرم کی سی ٹی او ہیڈکوارٹر کراچی (ایف بی آر) میں تعیناتی حکومت پاکستان کا ایک اچھا فیصلہ تھا

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14

کراچی میں بے لگام خونی واٹر ٹینکر نے ایک اور شہری کی جان لے لی

پولیس کی جانب سے انسداد جرائم کے خلاف کارروائیاں

گزشتہ ہفتے کے دوران ڈاکوؤں سے پولیس کے 16 مقابلے ہوئے

1 ڈاکو ہلاک جبکہ 16 زخمی ڈاکوؤں سمیت 26 ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37

مختلف حادثات و واقعات میں 2 افراد جاں بحق جبکہ 2 زخمی

کمسن لڑکی سے شادی، ضمانت منسوخ، ملزم عدالت سے گرفتار

عمر کا تعین کرنے کے لیے ٹیسٹ کروایا تو اس کے مطابق بھی بچی عمر ہے، پولیس کی بریفنگ

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38

محکمہ موسمیات کی کراچی میں بارش کی پیشگوئی

ملزم ارمغان کا مقدمے کی نقول لینے سے انکار، عدالت برہم

اجازت کے بغیر ہی ملزم کو واپس لے جانے کی کوشش پر عدالت جیل حکام پر بھی برہم

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39

لاہور، نائب امیر جماعت اسلامی لیاقت بلوچ جماعت اسلامی غربی لاہور پی پی 166 کے ممبرز کنونشن سے خطاب کر رہے ہیں

ABC CERTIFIED
آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ
بے باک صحافت کا ترجمان (اطلاعات)
DAILY ETTELAAT KARACHI
روزنامہ اطلاعات کراچی
ETTELAATKHI@GMAIL.COM
فوری رابطہ:
0333-3424317
0300-7002722
0320-3055279
ettelaatkarachi@gmail.com

آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ
ABC CERTIFIED
بے باک صحافت کا ترجمان (اطلاعات)
DALIY ETTELAAT KARACHI
روزنامہ اطلاعات کراچی
بانی: سیدہ زہرا سلطانہ — چیف ایڈیٹر: طاہر ملک
ایڈیٹر: میاں طارق جاوید
ETTELAATKHI@GMAIL.COM
پبلشر سید محمد کمال نے محمدی پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر مشرق بلڈنگ آفس نمبر 103 کورٹ روڈ کراچی سے شائع کیا۔ (ریزیڈنٹ ایڈیٹر: تحسین کمال)

شدید بارشیں اور انتظامی اداروں کی غفلت

ملک بھر میں بارش سے 60 افراد جاں بحق جب کہ 200 افراد زخمی ہو گئے، ملک بھر میں موسلا دھار بارش کا سلسلہ اگلے روز بھی جاری رہا، جس سے شاہراہیں، گلیاں ندی نالوں کا منظر پیش کرنے لگیں جب کہ پانی گھروں میں داخل ہو گیا، جس سے لاکھوں کا نقصان ہوا۔ ملک بھر میں مون سون کی شدید بارشوں کا سلسلہ جاری ہے اور ان بارشوں کے نتیجے میں جہاں شہری زندگی مفلوج ہو کر رہ گئی ہے، وہیں دیہی علاقوں میں تباہی کا منظر بھی انتہائی تشویشناک شکل اختیار کر چکا ہے۔ دریاؤں میں پانی کی سطح مسلسل بلند ہو رہی ہے، ندی نالے ابل رہے ہیں، کئی علاقے زیر آب آ چکے ہیں اور فصلوں کے ساتھ ساتھ مکانات، سڑکیں اور بنیادی ڈھانچے کو بھی ناقابل تلافی نقصان پہنچ رہا ہے۔ بدقسمتی سے ہر سال یہ مناظر ہمارے سامنے آتے ہیں اور ہر سال ایک جیسا ہی المیہ دہرایا جاتا ہے۔ مالی اور جانی نقصان کا یہ سلسلہ جاری رہتا ہے، لیکن ہمارے حکومتی اور انتظامی ادارے ہر سال ایک نئی بے بسی کے ساتھ سامنے آتے ہیں۔ مون سون کا موسم ہر سال آتا ہے، دریاؤں میں طغیانی کی توقع ہر سال کی جاتی ہے، لیکن اس کے باوجود ہماری تیاری ناکافی، اقدامات غیر مربوط اور ادارے غیر فعال دکھائی دیتے ہیں۔ سب سے بڑا مسئلہ وفاقی، صوبائی اور ضلعی سطح کے محکموں کے درمیان مربوط رابطے کا فقدان ہے۔ جب تک اداروں کے درمیان باہمی اعتماد اور ہم آہنگی نہیں ہوگی، تب تک کسی بھی قدرتی آفت سے مؤثر انداز میں نمٹا نہیں جا سکتا۔ ہمارے ملک میں ہر سطح پر قدرتی آفات سے نمٹنے کے ادارے موجود ہیں۔ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی، صوبائی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز، ضلعی انتظامیہ، ریسکیو ٹیمیں، محکمہ موسمیات، فوج اور دیگر معاون ادارے موجود ہیں، مگر ان سب کی کارکردگی اس وقت متاثر ہوتی ہے جب یہ ایک دوسرے سے الگ تھلگ، غیر مربوط اور بغیر کسی واضح حکمت عملی کے کام کرتے ہیں۔ سیلاب جیسی آفات کے وقت فیصلے کا ایک لمحہ بھی قیمتی ہوتا ہے، اگر اطلاعات، وسائل اور فیصلے تاخیر کا شکار ہوں تو اس کے نتائج صرف مالی نقصانات کی صورت میں نہیں، بلکہ قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع کی شکل میں بھی سامنے آتے ہیں۔ ورلڈ بینک کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کو موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنے ترقیاتی پروگرام اور پالیسیاں بنانی ہوں گی۔ شدید موسمیاتی تبدیلی، ماحولیاتی خرابی اور ہوا میں آلودگی سے پاکستان میں 2050 تک ملک کے جی ڈی پی میں 18 سے 20 فیصد کمی ہو سکتی ہے۔ یہ ایک بہت بڑا نمبر ہے جس سے ملک کی ترقی رک جائے گی۔ پاکستان کے موسمیاتی تغیر کے سب سے زیادہ خطرے سے دوچار ملک ہونے کی وجہ 2022 میں موسلا دھار بارشوں، گلیشیائی جھیلوں کے پھٹنے سے پانی کے بہہ نکلنے (جی ایل او ایف) اور دیگر عوامل کی بنیاد پر آنے والا زبردست سیلاب تھا۔ گلیشیائی جھیلوں کے پھٹنے کے واقعات (جی ایل او ایف) رونما ہوئے۔

لنڈے کی جمہوریت اور ہم

تحریر: فرقان قمر (سیاسی تجزیہ کار)

کراچی: خون، خوف اور خاموشی کا شہراب ون یونٹ ناگزیر ہے!

تحریر: تحسین کمال — سینئر صحافی

کراچی میں بڑھتی ہوئی اسٹریٹ کرائم، عوام کا عدم تحفظ اور حکومتی خاموشی

تحریر: طاہر ملک — چیف ایڈیٹر (روزنامہ اطلاعات کراچی)

سی بی ایس لاہور کی ٹیم کو سلائی اور خواتین کی ہیئر اینڈ بیوٹی پارلر ٹریننگ کا دورہ کروایا جا رہا ہے

ڈاکٹر جہیم الرحمٰن کو عوام کی خدمت کے لیے سال کے بہترین ایوارڈ سے نوازا گیا

بلوچستان واقعہ، نہتی لڑکی پر فائرنگ انسانیت کا جنازہ ہے، شمسہ مہ جبین

پانی کی تقسیم کو مکمل طور پر عوامی شیڈول کے مطابق لایا جائے: جاوید مجاہد

شاہ فیصل ٹاؤن میں 25 محرم الحرام امام زین العابدین کی شہادت پر جلوس

کراچی میں پانی کا بحران سنگین، شہری پریشان

بلال بھٹو زرداری کو نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کی ہدایت، نسیم بہاری

بانی قومی پرچم ماسٹر افضال حسین مرحوم کو بعد از مرگ اعلیٰ اعزاز پرائیڈ آف پرفارمنس عطا کیا جائے

پیپلز پارٹی عوام کے ساتھ زیادتی برداشت نہیں کرے گی۔ عبدالوکیل سواتی

مسائل کی روک تھام کے لیے عوام اور پیپلز پارٹی کے ساتھ تعاون کریں۔ سردار محمد اکرم جانڈیو

اسلام میں والدین کی رضامندی کو نہایت اہمیت دی گئی ہے، پیر ارشد کاظمی

مسلم لیگ ق یوتھ ونگ نوجوانوں کی ترجمانی کر رہی ہے۔ ایاز علی ایڈووکیٹ

گٹر ابلنا بھی بارش میں انسانی جانوں کے لیے خطرہ ہے۔ زیارت گل

عقیدہ ختم نبوت پر کوئی سودے بازی قبول نہیں، مفتی حفیظ اللہ

ادارہ کتوں کی بھرمار بچوں کے لیے خوف کی علامت ہے۔ جمال کھوکھر

ڈاکٹر سلوت عسکری کو گولڈ میڈل اور رائزنگ اسٹار ایوارڈ سے نوازا گیا

کشمیر میں بھارتی دہشت گردی کی مذمت کی جاتی ہے۔ ارشد خان

نوجوان کھیل کود کی سہولیات سے محروم ہو کر رہ گئے۔ جاوید حسین انصاری

معاون خصوصی وزیر اعلیٰ سندھ امان اللہ مسعود کی باجوہ ہاؤس میں آمد

قانون توہین رسالت ختم کرنے کی ہر کوشش ناکام بنا دیں گے۔ طارق مدنی

بقیہ نمبر 01 ☆☆☆

نااہلی کے خلاف نعرے درج تھے۔ مظاہرین کا کہنا تھا کہ اگر معاشرے کے معزز طبقے سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹرز کو بھی احتجاج پر مجبور ہونا پڑے تو عام شہریوں کی حالت کا اندازہ لگانا مشکل نہیں۔ مظاہرین نے الزام عائد کیا کہ میرپورخاص کو میونسپل کارپوریشن کا درجہ ملنے کے باوجود بنیادی سہولیات میسر نہیں، بلکہ حالات دن بہ دن بدتر ہو رہے ہیں۔ پانی جیسی بنیادی ضرورت کی عدم دستیابی شہریوں کو ذہنی و جسمانی اذیت میں مبتلا کر رہی ہے شہریوں کا کہنا تھا کہ ایک جانب پنجاب میں سیلابی صورتحال ہے جبکہ سندھ کے شہروں میں پانی کی شدید قلت ہے، جو کہ پالیسیوں میں ناکامی اور ناقص انتظامات کا ثبوت ہے۔ مظاہرین نے وزیراعلیٰ سندھ، وزیر بلدیات اور دیگر متعلقہ حکام سے فوری نوٹس لینے اور شہر سمیت دیگر متاثرہ علاقوں میں پانی کی فوری فراہمی یقینی بنانے کا مطالبہ کیا ہے

بقیہ نمبر 02 ☆☆☆

تشکیل اور مشاورتی عمل کے دوران میرپورخاص کے لیے ایک آرگنائزنگ کمیٹی کا اعلان کیا گیا جس میں حاجی محمد وارث، محسن نواز گاہو، جنید پاشا پٹو، مبارک راجڑ، اصف ملاح، غلام راشد، شہزاد ذوالفقاری، تیار راجڑ، محمد سمیع قائم خانی، آفتاب میمن، اویس میمن، میر مرتضیٰ منگریو، اقصیٰ میر، انیس شر بلوچ اور وارث خان کو شامل کیا گیا ہے۔ آرگنائزنگ کمیٹی کے اراکین کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنے اپنے حلقوں سے فعال اور متحرک نوجوانوں کی فہرست تیار کرکے مرکز کو ارسال کریں، جس کے بعد باضابطہ طور پر ایم ایس ایف میرپورخاص کی تنظیمی باڈی کا اعلان کیا جائے گا۔ اجلاس کے اختتام پر رہنماؤں نے نوجوانوں کو متحرک کردار ادا کرنے اور طلبہ کے مسائل کو اجاگر کرنے کی ہدایت کی

بقیہ نمبر 03 ☆☆☆

کی جا رہی ہیں۔ آپریشن کے دوران مین سبزی مارکیٹ، پوسٹ آفس چوک، پرانا پھاٹک، جیز واری شاخ، میرواہ روڈ، کیمپ اسٹینڈ سمیت دیگر گنجان آباد علاقوں سے فٹ پاتھوں اور سڑکوں پر قائم تجاوزات کو ہٹا دیا گیا۔ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ اس آپریشن کا مقصد عوام کو بہتر سفری سہولیات فراہم کرنا اور شہر کے حسن کو بحال کرنا ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ کسی کو بھی دوبارہ فٹ پاتھ یا سڑک پر قبضہ کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ شہری حلقوں کی جانب سے اس اقدام کو سراہا گیا ہے اور ضلعی انتظامیہ کے ساتھ ساتھ عدالت عالیہ کا بھی شکریہ ادا کیا گیا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ تجاوزات کے خاتمے سے ٹریفک کی روانی بہتر ہوئی ہے اور روزمرہ کے معاملات میں آسانی پیدا ہوئی ہے۔ انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ یہ مہم آئندہ بھی بھرپور انداز میں جاری رہے گی اور تجاوزات قائم کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ نمبر 04 ☆☆☆

بھی فراہم کی گئی۔ ڈائریکٹر سندھ ایمرجنسی ریسکیو آپریشن ڈاکٹر عابد جلال الدین شیخ، چیئرمین گلشن اقبال ٹاؤن ڈاکٹر فواد احمد اور دیگر محکمہ جاتی افسران و عملے نے ٹریننگ سیشن میں شرکت کی۔ ٹریننگ کے اختتام پر اپنے خطاب میں چیئرمین ڈاکٹر فواد احمد نے کہا کہ الحمدللہ اب ہم یہ اعتماد سے کہہ سکتے ہیں کہ گلشن اقبال ٹاؤن میں ایسے تربیت یافتہ لوگ موجود ہیں جو ہنگامی حالات میں مدد فراہم کر سکتے ہیں۔ اگر ہمارے اپنے لوگ کسی ایمرجنسی میں پھنس جائیں، تو یہ ٹیم ان کی بھی مدد کے لیے تیار ہوگی انہوں نے مزید اعلان کیا کہ مستقبل قریب میں ملازمین کے لیے 3 روزہ ایمرجنسی ٹریننگ پروگرام کا آغاز بھی کیا جائے گا تاکہ مزید جامع تربیت فراہم کی جا سکے تربیت کے دوران ملازمین کو فرسٹ ایڈ، CPR، آگ بجھانے کے عملی طریقے، اور دیگر بنیادی ایمرجنسی مہارتیں سکھائی گئیں۔ ٹریننگ کے آخر میں فائر فائٹنگ کی عملی مشق بھی کی گئی، جس میں ملازمین نے بھرپور شرکت کی پروگرام کے اختتام پر ریسکیوز خصوصاً محترمہ ریحانہ یاسمین کی خدمات کو بھرپور سراہا گیا، جبکہ ٹریننگ مکمل کرنے والے شرکاء کو شیلڈز بھی پیش کی گئیں۔ چیئرمین فواد احمد نے اس عزم کا بھی اظہار کیا کہ یہ تربیتی سلسلہ جاری رہے گا اور مستقبل میں مزید محکموں کو اس پروگرام میں شامل کیا جائے گا، تاکہ بلدیاتی عملہ نہ صرف اپنی پیشہ ورانہ خدمات میں بہتر ہو بلکہ کسی بھی ہنگامی صورتحال میں مؤثر کردار ادا کر سکے۔ اس موقع پر یوسی وائس چیئرمین آصف عبدالکریم، ڈائریکٹر لائبریری طلعت حسین، ڈائریکٹر ایڈمن عبدالرئیس احمد، پرچیز آفیسر اصغر و دیگر متعلقہ افسران کے علاوہ ملازمین کی بڑی تعداد موجود تھی

بقیہ نمبر 05 ☆☆☆

کرنے والے سرکاری اداروں، بالخصوص ملیر کنٹونمنٹ بورڈ کے بعض افسران کی شدید مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملیر اور مضافاتی علاقوں میں زمینوں پر قبضے ایک منظم مافیا کی کارروائیاں ہیں، جنہیں سرکاری سرپرستی حاصل ہے۔ اسلم خان نے ایک سخت موقف اختیار کرتے ہوئے کہا: "یہ قبضہ گروپ کراچی کے امن، شہریوں کے حقوق اور آئین پاکستان کی دھجیاں اڑا رہے ہیں۔ ملیر کنٹونمنٹ بورڈ کے بعض افسران لینڈ مافیا کے سہولت کار بن چکے ہیں، اور عام شہریوں کی زمینوں پر جعلی دستاویزات اور طاقت کے بل بوتے پر قبضے کر رہے ہیں۔ یہ ہم ہرگز برداشت نہیں کریں گے۔" انہوں نے مطالبہ کیا کہ چیف جسٹس آف پاکستان، چیف آف آرمی اسٹاف اور وزیر اعظم پاکستان اس سنگین صورتحال کا فوری نوٹس لیں اور ان عناصر کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ اسلم خان نے کہا کہ کراچی گرانڈ الائنس ہر فورم پر قانونی اور عوامی جدوجہد جاری رکھے گی، اور اگر ضرورت پڑی تو عوامی تحریک شروع کی جائے گی۔" کراچی کی زمین کسی کی جاگیر نہیں، یہ یہاں کے شہریوں کی ملکیت ہے۔ جو لوگ طاقت اور سرکاری عہدوں کا ناجائز استعمال کر کے قبضے کر رہے ہیں، وہ ملک کے دشمن ہیں۔ ہم ان کے خلاف نہ صرف عدالتوں میں جائیں گے بلکہ سڑکوں پر بھی آواز بلند کریں گے۔" پریس ریلیز کے اختتام پر اسلم خان نے اعلان کیا کہ آئندہ چند روز میں کراچی کے مختلف علاقوں میں احتجاجی مظاہرے، عوامی رابطہ مہم، اور قانونی اقدامات کا آغاز کیا جائے گا تاکہ مافیا کو بے نقاب کیا جا سکے اور متاثرہ افراد کو انصاف دلایا جا سکے۔

بقیہ نمبر 06 ☆☆☆

حیدرآباد شاہد عزیز، سابق رکن سندھ اسمبلی راشد خلجی، شاہنواز انچارج، اراکین کمیٹی ویو میٹرز کے ذمہ داران، اور مختلف شعبہ جات کے ذمہ داران سمیت کارکنان و علاقہ معززین، کاروباری و تجارتی شخصیات و حلقہ احباب کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور ڈسٹرکٹ ممبر شعیب جعفری سے اظہار تعزیت کیا اور انکی والدہ کے درجات کی بلندی و دعائے مغفرت فرمائی

بقیہ نمبر 07 ☆☆☆

ایک روشن مثال ہے کہ محنت، وژن اور مسلسل سیکھنے کا جذبہ بین الاقوامی سطح پر بھی کامیابی کے دروازے کھول سکتا ہے اس موقع پر شرجیل ریئس نے کہا کہ یہ کامیابی میرے والدین کی دعاں، اساتذہ کی رہنمائی اور مسلسل محنت کا نتیجہ ہے

بقیہ نمبر 08 ☆☆☆

موجود تھے۔ علاقہ مکینوں نے انہیں دیکھ کر خوشی اور حیرت کے ملے جلے تاثرات کا اظہار کیا۔ ایک شہری نے مسکراتے ہوئے کہا کہ حاجی صاحب سوچ بھی لیا کریں، رات کے 11 بج رہے ہیں اور آپ عوامی خدمت میں مصروف ہیں۔ یہ پہلی مرتبہ نہیں کہ حاجی محمد علی نے اپنے وقت میں عوامی مسائل کو حل کرنے کا بیڑہ اٹھایا ہے۔ اس سے قبل بھی انہوں نے اپنی یونین کونسل کے لئے ایمبولینس خریدنے کا اعلان کیا، پشتی پاڑے میں سیوریج کی پی پاپ لائن بچھانے کا کام کروایا۔ میر شیر محمد تالپور ٹاؤن اور ہیرآباد میں صفائی مہم اور گٹر لائن کی بہتری کے اقدامات کئے۔ عوامی شکایات پر فوری رسپانس دیتے ہوئے سیوریج کی بند لائنوں کی صفائی کرائی۔ سماجی حلقوں، علاقہ مکینوں اور شہریوں میں ان کے ان عملی اقدامات کو خوب سراہا جا رہا ہے۔ عوام کا کہنا ہے کہ حاجی محمد علی جیسے عوامی نمائندے ہمارے لیے باعث فخر ہیں، جو بغیر وقت دیکھے، خدمت کو اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ یوسی 8 میں بڑھتی ہوئی عوامی مقبولیت اور ہردلعزیزی کا سہرا ان کے خلوص نیت، محنت اور عملی اقدامات کو جاتا ہے۔ عوامی خدمت کا یہ جذبہ ہی انہیں دیگر نمائندوں سے ممتاز بناتا ہے۔

بقیہ نمبر 09 ☆☆☆

پنجاب اور کلین اینڈ گرین پنجاب پروگرام کے تحت ہر تحصیل یونین کونسل، تعلیمی اداروں اسپتالوں اور دیگر عوامی مقامات پر شجرکاری مہم کے دائرہ کار کو وسعت دے گی۔ ڈپٹی کمشنر نے محکمہ جنگلات بلدیاتی اداروں، تعلیمی اداروں اور سول سوسائٹی کے نمائندوں پر زور دیا کہ وہ زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں اور ان کی نگہداشت کو بھی یقینی بنائیں۔ اس موقع پر ضلع کونسل کے لانز میں مختلف اقسام کے پھلدار اور سایہ دار پودے لگائے گئے اور ماحول کو سرسبز و شاداب بنانے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔

بقیہ نمبر 10 ☆☆☆

میں مخدوش عمارت کے نام پر رہائشیوں کے ساتھ جس طریقے کا ظالمانہ سلوک کیا گیا ہے اس کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہے اور حکومت سندھ سے مطالبہ کرتے ہے کہ ان رہائشیوں کو ان کے گھر از سرنو تعمیر کر کر دیئے جائے اور جن افسران نے ماں بہن بیٹیوں کے ساتھ گالم گلوچ اور مار پیٹ کی ہے ان کو فوری طور پر معطل کیا جائے

بقیہ نمبر 11 ☆☆☆

الرؤف سومرو، ڈپٹی ڈی ای او میر حسن، بی ایم او میونسپل کمیٹی سید ساجد شاہ، انفارمیشن آفیسر محمد اسلم بھٹی، چیف ضلع کاسل آفیسر امتیاز حالیپوٹو، ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت ایاز کاٹھکلو، ڈپٹی ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ حریش چند، ای ایس آئی ایف آئی اے اسماعیل کھمبر، مختلف سرکاری محکموں کے افسران، سول سوسائٹی کے نمائندگان کاشف ٹھیبو، میر حسن آریسر، غلام مصطفی کوسو، علی اکبر راہموں، عبداللہ کوسو، کنیا موہن لال، امام بخش خاصخیلی، شیوا رام، انسانی حقوق کی تنظیموں کے نمائندے اور مقامی صحافیوں نے شرکت کی، اس موقع پر ڈپٹی کمشنر عمرکوٹ نے اجلاس منعقد کرنے کا خیر مقدم کیا اور ضلع میں انسانی حقوق سے متعلق جاری سرکاری اقدامات اور ورکنگ چیئرمین تحصیل روشنی ڈالی وزیر اعلیٰ سندھ کے مشیر برائے انسانی حقوق راجویر سنگھ سوڈھو نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سندھ حکومت انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے سنجیدہ اور پرعزم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ضلعی سطح پر فعال کمیٹیوں کا قیام عوامی مسائل کے بروقت حل، خواتین، بچوں، اقلیتوں اور کمزور طبقات کے حقوق کے تحفظ کے لیے نہایت اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے بنائی گئی کمیٹیوں کو مزید فعال بنانے کے لیے سول سوسائٹی کا کردار بہت اہم ہے اور ضلع سطح پر سول سوسائٹی کے نمائندوں کو اس میں اپنا کردار ادا کرنا ضروری ہے، انہوں نے کہا کہ منشیات کی روک تھام کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں تاکہ نوجوان نسل کو بچایا جائے، انہوں نے کہا کہ ہر شخص کو ایک ذمہ دار شہری کا کردار ادا کرنا چاہیے تاکہ ہم اپنے معاشرے کو مزید بہتر بنا سکتے ہیں، اس موقع پر سندھ ہیومن رائٹس کمیشن کے چیئرمین اقبال ڈیتھو نے کہا کہ وومین ہیومن رائٹس کمیٹی کو مکمل فعال بنایا جائے اور جو بھی عورت متاثر ہو اس کو سیف ہاؤس تک منتقلی کے لئے اپنا کردار ادا کیا جائے، انہوں نے کہا کہ سندھ ہیومن رائٹس کمیشن اقلیتی برادری کے حقوق کے تحفظ کے لیے بھی کام کر رہی ہے، اجلاس کے دوران مختلف شرکاء نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے ضلع میں موجود انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں، چائلڈ لیبر، گھریلو تشدد، اقلیتوں کے مسئلے، خواتین کو وراثت سے محروم رکھنے، جبری شادیوں اور اقلیتوں کے مسائل پر توجہ دلائی، اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ضلعی سطح پر انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی فوری اطلاع دہی اور قانونی معاونت کے لیے ایک مربوط ایکشن پلان مرتب کیا جائے گا، اس موقع پر راجویر سنگھ سوڈھو نے اجلاس کے اختتام پر کہا کہ ہر ضلع میں اس قسم کے اجلاسوں کے ذریعے انسانی حقوق کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا، انہوں نے زور دیا کہ کمیٹی کے تمام ممبران اپنی ذمہ داریوں کو بھرپور طریقے سے ادا کریں

بقیہ نمبر 12 ☆☆☆

ATA میں مطلوب اشتہاری ملزمان کی گرفتاری کیلئے کارروائیاں کرتے ہوئے 2 ملزمان کو گرفتار کر لیا گرفتار ملزمان میں عاشق ولد صوف بروہی اور نواز ولد امیر بروہی شامل ہیں تفصیلات کے مطابق فریادی ولد دادا جانو کی اپنے گاں سے منسلک رہائشی صوف بروہی اور اسکے دیگر ساتھیوں سے پرانی دشمنی چل رہی تھی جس کے نتیجے میں متعدد بار جھگڑوں کے دوران قتل کے واقعات پیش آئے جن کے مقدمات کیلئے فریادی عدالت میں آئے اور مخالف ملزمان نے مین روڈ سیشن کورٹ کے سامنے فائرنگ کر کے فریادی کے بھائیوں معشوق علی اور علی محمد کو قتل اور چاچا سجاول کو زخمی کر دیا تھا کینٹ پولیس نے مزید متحرک کارروائی کرتے ہوئے بدنام زمانہ منشیات ڈیلر وقار کو گرفتار کر لیا گرفتار منشیات ڈیلر کے قبضے سے 2 کلو 361 گرام چرس برآمد ہوئی گرفتار منشیات ڈیلر سے متعلق مزید معلومات کے مطابق ملزم حیدرآباد کے مختلف علاقوں میں منشیات کی سپلائی میں سرگرم معلوم ہوا کینٹ پولیس نے گرفتار اشتہاری ملزمان کو مزید ضابطے کی کارروائی کیلئے معزز عدالت میں پیش کر دیا جبکہ گرفتار منشیات ڈیلر کے خلاف نارکوٹکس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر لیا

بقیہ نمبر 13 ☆☆☆

مددگی اور اس درجے پر فائز ہونے میں اپنا کردار ادا کیا یہ اعزاز بھی میرے لیے بہت اہم ہے کہ " کراچی کے بلدیاتی نظام میں پاکستان بھر کی جامعات میں یہ پہلی تحقیق ہے جس پر پی ایچ ڈی کی ڈگری دی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 14 ☆☆☆

ات گر مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ ان کی نمایاں خصوصیات میں سچ بولنا جھوٹ سے نفرت اور ایمانداری سے فرض کی ادائیگی ان کا نصب العین ہے۔ ایڈیشنل کمشنر کی دبنگ انٹری نے ٹیکس چوروں کی نیندیں اڑا دیں۔ اور جائز ٹیکس دینے پر مجبور کیا ایڈیشنل کمشنر اپنی ایمانداری کی وجہ سے زیادہ مقبول ہیں ان کی ایمانداری کراچی ہیڈ کوارٹر تک ہی محدود نہیں ہوا اسلام آباد ہیڈ کوارٹر بھی سعدیہ علی اکرم کی کارکردگی سے مطمئن ہے اگر چہ گلہ کیا جاتا ہے کہ مزاج کی بہت سخت خاتون ہیں تو غلط ہوگا لیکن ان کی سختی نے کسی اسٹاف کو نقصان نہیں پہنچایا۔ البتہ اپنی recovery cell کی Team کے ساتھ مل کر پاکستان کے قومی خزانے کو اربوں روپے کا فائدہ پہنچایا۔ ان کی Team میں شامل نوجوان افسر کے "محمد فہد، محمد رضوان، محمد انس، محمد عدنان، ثاقب شہزاد، ہاشم، محسن، فرخ سلمان اور دیگر نے اپنی محنت اور لگن سے ادارے کی بہتری کے لیے کام کیا لیکن محمد فہد اور محمد رضوان اس ٹیم میں سرفہرست رہے۔ ان نوجوانوں نے Recovery کر کے اپنا نام ایمانداری اور فرض شناسی کے طور پر منوایا اور جون 2025 میں ریکارڈ وصولی کر کے سب کو چونکا دیا ہے۔ اگر سربراہی اچھے ہاتھوں میں ہو تو نتائج بھی اچھے ہی آتے ہیں اور سعدیہ علی اکرم نے ثابت کیا۔ سعدیہ علی اکرم نے چارج سنبھالتے ہی بند اور پی فائلوں کو کھول دیا۔ تمام کالے دھندوں کو بند کروا دیا۔ ان کا یہ قول زیادہ مقبول ہے کہ پاکستان ترقی کرے گا تو ہم ترقی کریں گے اور ان کا اسٹاف بھی انہی کے قول کے مطابق آگے بڑھ رہا ہے۔ ملک جب آگے بڑھتا ہے جب ہم اپنی قابلیت سے اسے آگے لے جانا چاہیں تو اگر خود ہی اپنے ملک کو نوچ کھائیں تو پھر کیا بچتا ہے ایڈیشنل کمشنر نے ریونیو ٹیکس وصولی میں نمایاں کامیابی حاصل کی تھی اور جون کے مہینے میں ریکارڈ وصولی کر کے دکھائی انشاءاللہ آگے بھی اچھی کارکردگی دکھائیں گی اچھی کارکردگی پر ہیڈکوارٹر (سی ٹی او) ایف بی آر کے ملازمین کو Honorarium اور Reward سے بھی نوازا گیا

بقیہ نمبر 15 ☆☆☆

کروا لیا گیا ہے جبکہ باقی ماندہ کراچی کی 588 اور سندھ بھر کی 740 مخدوش اور خطرناک قرار دی گئی عمارتوں کا سرکاری اور نجی اداروں کے اشتراک سے سروے کا عمل تیزی سے جاری ہے۔ غیر قانونی عمارتوں کی تعمیر کے خلاف ایس بی سی اے کے ایکٹ میں ترامیم کے لئے بنائی گئی کمیٹی ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنی تجاویز پیش کرے گی، جس کے بعد ان کو اسمبلی سے منظور کروا کر ایکٹ میں شامل کر دیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کے روز صوبے بھر میں مخدوش اور خطرناک قرار دی گئی عمارتوں اور غیر قانونی تعمیرات کے حوالے سے بنائی گئی کمیٹی کا دوسرے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری لوکل گورنمنٹ سندھ وسیم شمشاد، کمشنر کراچی سید حسن نقوی، ڈی جی ایس بی سی اے شاہ میر بھٹو، آباد کے چیئرمین وائس چیئرمین سید افضال حمید، پاکستان انجینئرنگ کونسل کے سیکرٹری نائب چیئرمین سردار اسحاق لودھی، پاکستان کونسل فار آرکیٹیکس اینڈ ٹاؤن پلانرز کے آرکیٹیکٹ انجینئر عارف بلگرامی، سید عارف شاہ، ماریہ اسلم، ڈپٹی کمشنر ساؤتھ جاوید لطیف کھوسو، ایم سی لیاری جاوا اور ڈی خان اور دیگر موجود تھے۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر ساؤتھ جاوید لطیف کھوسو نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت تک 61 انتہائی مخدوش عمارتوں کا دوبارہ سروے کر کے ان میں سے 56 عمارتوں کو خالی کروا لیا گیا ہے۔ 4 عمارتیں گارڈن زون جبکہ ایک عمارت صدر زون میں ہے جس پر عدلیہ کی جانب سے رپورٹ طلب کی گئی جو آج پیش کر کے اس کو بھی خالی کروا لیا جائے گا۔ جن عمارتوں کو خالی کروایا گیا ہے ان میں 300 سے زائد فیملیز متاثر ہوئی ہیں، جن میں 25 فیصد کرایہ دار، 170 سے 180 پگڑی جبکہ دیگر مالکانہ حقوق والے ہیں۔ اس موقع پر صوبائی وزیر اور مذکورہ کمیٹی کے سربراہ سعید غنی نے کہا کہ تمام صوبے میں 740 عمارتوں کا از سرنو سروے کا کام آئندہ ایک ہفتہ میں مکمل کیا جائے۔ کراچی کی 588 عمارتوں جن میں صرف 456 عمارتیں ڈسٹرکٹ ساؤتھ میں ہیں ان حوالے سے مکینوں کی جانب سے جو تحفظات ہیں ان کو دیکھا جائے اور جو عمارتیں رہائش کے قابل یا ان میں کام کروا کر ان کو رہائش کے قابل بنایا جا سکتا ہے ان کو مخدوش یا خطرناک عمارت کی لسٹ میں شامل نہ کیا جائے۔ سعید غنی نے کہا کہ اس وقت جو کمیٹی اس سروے کے حوالے سے کام کر رہی ہے اس میں ایس بی سی اے اور ڈپٹی کمشنر کے ساتھ ساتھ پاکستان انجینئرنگ کونسل، پاکستان کونسل فار آرکیٹیکس اینڈ ٹاؤن پلانرز کے آرکیٹیکٹ اور آباد کے ممبران شامل ہیں۔ یہ کمیٹی صاف و شفاف طریقے سے ان تمام عمارتوں کا سروے کر کے اس کی رپورٹ جلد از جلد پیش کرے اور اگر اس کے لئے مزید کمیٹیوں کو تشکیل دینا پڑے تو وہ بھی دی جائیں۔ سعید غنی نے کہا کہ آئندہ کسی بھی عمارت کو اس کی مکمل ہونے کے سرٹیفکیٹ کے بغیر کے الیکٹرک، ایس ایس جی سی یا واٹر بورڈ کنکشن فراہم نہیں کرے گا اور اگر کسی ایسی عمارت کو جو مکمل ہونے کی سرٹیفکیٹ کے بغیر ہے ان کو کنکشن فراہم ہوا تو متعلقہ ادارے کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ جبکہ رجسٹرار اور سب رجسٹرار کو بھی پابند کیا گیا ہے کہ وہ کسی بھی گھر یا فلیٹ کی لیز یا سب لیز اس وقت تک نہیں کریں گے جب تک اس کی مکمل ہونے کی سرٹیفکیٹ موجود نہ ہو۔ سعید غنی نے کہا کہ تمام 740 خطرناک عمارتوں کا از سرنو سروے جلد از جلد مکمل کر کے اس کی رپورٹ مذکورہ کمیٹی کے سامنے پیش کی جائے۔ ساتھ ہی صوبے بھر میں تمام غیر قانونی عمارتوں کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کیا جائے گا اور ان کو منہدم کرنے کے لئے ایس بی سی اے کے وسائل کی کمی کو پورا کرنے کے لئے اس کو آؤٹ سورس کیا جائے گا۔ سعید غنی نے کہا کہ خطرناک عمارتوں کی آگاہی کے لئے الیکٹرانک، پرنٹ اور سوشل میڈیا پر مہم کا آغاز کیا جا رہا ہے اور صوبے بھر میں اس طرح کی عمارتوں کی نشاندہی کے لئے پورٹل بنایا جائے گا جہاں عوام اس میں آگاہی فراہم کر سکیں گے۔ سعید غنی نے ڈی جی سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی کو ہدایات دی کہ ایس بی سی اے کے ایکٹ میں ترامیم کو فائنل کرنے کے لئے ان کی صدارت میں جو کمیٹی بنائی گئی ہے، جس میں تمام نجی اداروں کے انجینئر، آرکیٹیکٹ اور قانون دان شامل کئے گئے ہیں، یہ کمیٹی آئندہ 7 روز میں ان ترامیم کو فائنل کر کے دے تاکہ ان ترامیم کو اسمبلی سے منظور کروا کر ایکٹ میں شامل کیا جا سکے۔ سعید غنی نے ہدایات دی کہ جن عمارتوں کو خالی یا منہدم کیا جا رہا ہے ان کے مکینوں کو پہلے 3 ماہ کرایہ جو 20 ہزار طے کیا گیا تھا اس کو بڑھا کر اب 30 ہزار روپے ماہانہ کر دیا گیا ہے ان کی فوری ادائیگی کو یقینی بنایا جائے جبکہ منہدم اور خستہ اور خطرناک عمارتوں کے متاثرین کی لانگ ٹرم بحالی کے لئے آباد اور دیگر اداروں کو ہدایات دی گئی ہیں کہ وہ مذکورہ پلاٹ اور جگہ کا سروے کر کے قابل عمل تجاویز پیش کریں تاکہ ان متاثرین کی مستقل بحالی کو یقینی بنایا جا سکے۔ سعید غنی نے کہا کہ سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی اور انجینئرنگ یونیورسٹیوں کے مابین معاہدہ کر کے صوبے بھر میں عمارتوں کے سروے کے لئے ان سے مدد لی جائے۔ اس موقع پر پاکستان کونسل فار آرکیٹیکس اینڈ ٹاؤن پلانرز کے آرکیٹیکٹ سید عارف شاہ نے ایس بی سی اے کی اصل شکل سے بہتر شدہ خطرناک بلڈنگ اسسمنٹ فارم پیش کیا جسے تمام اسٹیک ہولڈرز نے متفقہ طور پر قبول کیا۔ مزید برآں سید عارف شاہ کو ایک مخصوص ٹاسک فورس کو ایس بی سی اے ٹیم اور دیگر پیشہ ورانہ افراد کی تربیت کے لیے تفویض کیا گیا ہے، جس کے لئے کمشنر کراچی اس ٹاسک فورس کی تشکیل کریں گے۔

بقیہ نمبر 16 ☆☆☆

اٹھارہ گیٹ تبدیل کرنے ہیں لیکن ہم انہیں گیٹس کو مین گائیڈ سے تبدیل کرنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گیٹس کی تبدیلی کے دوران کئی مسائل پیدا ہوئے۔ بارہ نو دھرنے اور بھارت کے ساتھ جنگ کے دوران کام متاثر ہوا۔ انہوں نے کہا کہ یہ بیراج ہماری جان ہے جس کی ہر طرح سے حفاظت کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ سکھر بیراج کے اٹھائیس میں چھوٹے گیٹس سمیت بیراج کے 42 گیٹ اگلے سال تک مکمل ہو جائیں گے۔ باقی گیٹس کو تیسرے مرحلے میں تبدیل کیا جائے گا۔ اگلے سال گیٹ نمبر 45 سے کام شروع ہو جائے گا۔ کالا ڈیم کی تعمیر شروع کر دی جائے گی۔ سولہ گیٹ تبدیل ہونے سے بیراج کی زندگی میں اضافہ ہوا ہے۔ دائیں طرف کے دس دروازے بند تھے۔ انہوں نے کہا کہ سی سی آئی کے فیصلے کے بعد صوبوں کی رضامندی کے بغیر کوئی ڈیم نہیں بنے گا۔ ہمیں اپریل میں بدین اور میرپورخاص میں کاشت کے لیے پانی کی ضرورت ہوتی ہے، جو اس وقت دستیاب ہوتا ہے جب کوٹری سے پورے سندھ میں کاشت کا موسم شروع ہوتا ہے۔ ڈیم بنانے کی وجہ یہ ہے کہ ضرورت کے مطابق پانی لیا جا سکے۔ موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے بھی مسائل میں اضافہ ہوتا ہے۔ ہمیں پانی کے معاہدے کے تحت پانی نہیں مل رہا۔ سمندر میں پانی کی سطح بھی کم ہو رہی ہے، اس لیے دریا بھی جنگل بن رہے ہیں اور جنگلی حیات کو مشکلات کا سامنا ہے۔ نئے بیراج کی تعمیر کے لیے منظوری جاری ہے جو جلد مکمل ہو جائے گی۔ اس کے لیے ماہرین کی ٹیم مقرر کی گئی ہے۔ اب پورے ملک سے مطالبہ ہے کہ بیراج بنایا جائے۔

بقیہ نمبر 17 ☆☆☆

صلاحیتوں کو بہتر بنانے اور انکو نکھارنے کیلئے اہم لیکچرز دیے جا رہے ہیں۔ مرکزی مسلم لیگ کے اسمارٹ پروڈکشن ورکشاپ سے متعلق بات کرتے ہوئے مرکزی مسلم لیگ سندھ کے میڈیا ترجمان طحہ منیب نے کہا کہ اسمارٹ پروڈکشن ورکشاپ کے انعقاد کا مقصد ہمارے ڈسٹرکٹ میڈیا کوآرڈینیٹرز کی اس میدان میں صلاحیتوں کو مزید نکھارنا اور جدید طریقوں کے مطابق ادارتی ابلاغ کو فروغ دینا ہے۔ انہوں نے کہا ہم نے اس پروگرام میں عام طلبا کو بھی دعوت دی ہے کہ وہ اس پروگرام میں شرکت کر کے میڈیا سے متعلق بہت سی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ سندھ کے میڈیا ترجمان نے مزید کہا کہ اس ورکشاپ میں پریس ریلیز رائٹنگ، اسکرپٹ، ماڈرن ڈیجیٹل ٹرینڈز اور صحافتی اخلاق و ضوابط پر عمل کرنے سے متعلق لیکچرز دیے جا رہے ہیں جو کہ اس فیلڈ میں کام کرنے والے میڈیا کوآرڈینیٹرز کیلئے جماعت کی سرگرمیوں کو عام لوگوں تک پہنچانے میں معاون ثابت ہوں گے۔ طحہ منیب نے کہا کہ مرکزی مسلم لیگ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بہتر بنانے اور انہیں کارآمد و ذمہ دار شہری بنانے کیلئے مختلف اقدامات کرتی رہتی ہے یہ ورکشاپ بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے اور آئندہ بھی اسطرح کے عملی اقدامات جاری رہیں گے۔

بقیہ نمبر 18 ☆☆☆

ہیں۔ ثروت اعجاز قادری کا مزید کہنا تھا کہ اسلام آباد ہائی کورٹ کے متنازعہ فیصلے سے توہین رسالت، توہین صحابہ و اہلبیت کرنے والوں کے حوصلے بلند ہوں گے۔ عدالت نے قومی انکوائری کمیشن کے قیام کا حکم دے کر گستاخانہ رسالت کو انصاف کے نام پر ریلیف دینے کی راہ ہموار کی ہے۔ عدالت کے اس طرح کے فیصلوں سے لوگوں کو یہ پیغام جا رہا ہے کہ گستاخی کرنے والوں سے اس ملک میں زیادتی کی جا رہی ہے۔ اب عدالت کو ایک ایسا پلیٹ فارم بنایا جا رہا ہے جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے والوں سے ہمدردی کی جائے گی۔ عدالت کے اس طرح کے فیصلے 295 سی جیسے غیر معمولی قانون کو غیر مؤثر کر دیں گے۔ عدالت کے ان فیصلوں سے گستاخی کرنے والوں کے حوصلے بلند ہوں گے اور ملک میں انتشار پھیلے گا۔ یہ ایک بہت بڑی سازش کی جا رہی ہے مسلمانوں کے جذبات سے کھیلنے کے لیے تاکہ ایسے لوگ قانون کا سہارا لے کر اپنے آپ کو سزاؤں سے بچا سکیں۔ یہ کونسا قانون کے رکھوالے رسول اللہ کی شان میں گستاخی کرنے والوں کے لیے اپنے دل میں نرم گوشہ رکھتے ہیں۔ ایسے لوگ سوشل میڈیا کے ذریعے گستاخی کرنے والوں کے حوصلے بلند کر رہے ہیں۔ سوشل میڈیا انسانی حقوق کی آڑ میں عالمی اداروں کے ذریعے پاکستانی معاشرے میں فتنے کی آگ بھڑکا رہا ہے۔

بقیہ نمبر 19 ☆☆☆

پیدائش، موت، شادی، طلاق کے سرٹیفکیٹ یونین کونسلز جاری کرتی ہیں۔ ترجمان نے کہا کہ سابق ڈائریکٹر سینٹر اور افسران کی ایف آئی اے تحقیقات جاری ہے، میڈیا کو جلد نکالے گئے افسران اور زیر تحقیق اہلکاروں کی تفصیل دی جائے گی۔ اس سے قبل ڈی جی عامر علی خان نے بتایا کہ کراچی کے تمام اضلاع میں پاسپورٹ سروس کے ذریعے شناختی کارڈ کی تجدید اور دیگر سہولیات دستیاب ہے۔ عامر علی خان نے کہا کہ پاک آئی ڈی موبائل ایپ کی آگاہی کیلئے کراچی میں روڈ شو کا انعقاد کیا گیا جبکہ یونیورسٹی، اسکولز، شاپنگ مالز میں پاک آئی ڈی مہم شروع کر دی گئی، انہوں نے بتایا کہ پاک آئی ڈی کا سافٹ ویئر اپ ڈیٹ اور تکنیکی مسائل حل کر دیے گئے۔

بقیہ نمبر 20 ☆☆☆

خان، بلال خان، حنیف خان وارثی، سید کامران شاہ، محمد سعید، کامران شیخ، عثمان سنگھار، سید مشرف علی، یار محمد آفریدی، ندیم قریشی۔ شہزاد انصاری، سلطان بھٹی وائے۔ کاشف خان، شاہ میر خان، نسیم احسان اللہ، سلیم قریشی، جارج رائل، سلیم گل اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔

بقیہ نمبر 21 ☆☆☆

نے کہا کہ ان مسائل کے فوری حل کے لیے متعلقہ محکموں کو ہدایات دی جائیں گی اور جلد عملی اقدامات اٹھا کر صفائی، پارکنگ کے انتظام اور آوارہ کتوں کے خاتمے کیلئے مؤثر کارروائی عمل میں لائی جائی گی، وفد نے ڈپٹی میئر کراچی کی طرف سے ان کے مسائل کے حل میں مکمل تعاون کی یقین دہانی پر ان کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ نمبر 22 ☆☆☆

پاکستان کی نوجوان آبادی میں 15 فیصد کو دماغی بیماریاں لاحق ہیں جبکہ 24 کروڑ میں سے 4 کروڑ افراد کو دماغی بیماری میں مبتلا ہیں۔ کراچی پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے نیورولوجسٹ ڈاکٹر محمد واسع کا کہنا تھا کہ شہر میں فضائی آلودگی کی وجہ سے صرف پھیپھڑے متاثر نہیں ہوتے بلکہ دماغ بھی متاثر ہوتا ہے۔ ملک بھر میں صرف 400 نیورولوجسٹ دستیاب ہیں، مجموعی طور پر بھی دیگر ڈاکٹروں کی کمی کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں مختلف وجوہات کی بنا پر دماغی امراض میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، پاکستان میں کسی بھی ضلعی اسپتالوں اور صحت کے بنیادی مراکز میں دماغی و نفسیاتی امراض کا کوئی انفرااسٹرکچر موجود نہیں ہے۔ ماہرین کے مطابق پاکستان سمیت دنیا بھر کی 43 فیصد آبادی کسی نہ کسی نیورولوجیکل بیماری کا شکار ہے، سندھ میں ہر تیسرا فرد کسی نہ کسی قسم کی دماغی بیماری میں مبتلا ہے، جس میں ڈپریشن بھی شامل ہے۔ ماہرین کے مطابق عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ دماغی امراض بھی جنم لیتے ہیں، پاکستان میں فالج کی بیماری گزشتہ 10 سال کے مقابلے میں دوگنا ہو گئی ہے، ملک میں ساڑھے 4 لاکھ افراد سالانہ فالج کا شکار ہو رہے ہیں، جس کی وجہ سے معذوری کا بھی سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ماہرین نے مطالبہ کیا کہ ضلعی سطح پر دماغی امراض کی تشخیص کیلئے سی ٹی اسکین، ایم آر آئی سمیت ادویات اور دماغی امراض کے ماہرین کی سہولتیں تمام ضلعی اسپتال میں فراہم کی جائیں۔

بقیہ نمبر 23 ☆☆☆

کر لیا۔ اجلاس 25 جولائی بروز جمعہ کی دوپہر 3 بجے ہوگا۔ گورنر سندھ نے آئین کے آرٹیکل (A)109 کے تحت اجلاس طلب کیا۔

بقیہ نمبر 24 ☆☆☆

21، 21 ووٹ لے۔ جنرل نشست پر اپوزیشن کے امیدوار مولانا عطاالحق درویش 18 جبکہ ظفر محمود 17 اور نیاز احمد 18 ووٹ لے کر کامیاب قرار پائے۔ ٹیکنوکریٹ کی نشست پر پی ٹی آئی کے اعظم سواتی اور نوازلیگ کے دلاور کامیاب قرار پائے، دونوں نے بالترتیب 89 اور 54 ووٹ حاصل کیے۔ خواتین نشست پر پی ٹی آئی کی روبینہ ناز اور پیپلز پارٹی کی روبینہ خالد کامیاب قرار پائیں، غیر حتمی اور غیر سرکاری نتائج کے مطابق پی ٹی آئی کی روبینہ ناز نے 89 اور پیپلز پارٹی کی روبینہ خالد نے 52 ووٹ حاصل کیے۔ جبکہ گنتی کے دوران خواتین نشست کے لیے کاسٹ کیے گئے دو ووٹوں کو مسترد کیا گیا۔ الیکشن کمیشن کی فہرست کے مطابق 11 نشستوں کے لیے 25 امیدوار مدمقابل تھے جن میں سے 7 جنرل نشستوں کے لیے 16، ٹیکنوکریٹ کی 2 نشستوں کے لیے 5 اور خواتین کی 2 نشستوں کے لیے 4 امیدوار میدان میں تھے۔

بقیہ نمبر 25 ☆☆☆

متعلق اقوام متحدہ کے اعلیٰ سطح سیاسی فورم کا انعقاد ہوا جس سے خطاب کرتے ہوئے اسحاق ڈار نے کہا کہ پاکستان 2030 کے ایجنڈے کے لیے پرعزم ہے۔ اسحاق ڈار کا کہنا تھا کہ دانش پاکستان پروگرام بھی ترقی کا منصوبہ ہے، مستحق اور نادار بچوں کے لیے دانش سکول قائم کیے جا رہے ہیں، بینظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ذریعے متوسط طبقے کی مدد کی جا رہی ہے۔

بقیہ نمبر 26 ☆☆☆

ضلع دیامر کے علاقے بابوسر ٹھک میں شدید بارشوں اور سیلاب کے نتیجے میں 3 سیاح جاں بحق، 4 زخمی اور 15 لاپتا ہو گئے۔ ترجمان گلگت بلتستان حکومت فیض اللہ فراق کے مطابق شاہراہ ٹھک بابوسر کے علاقے میں سیلاب نے تباہی مچائی، جس کی زد میں آکر سیاحوں کی 8 گاڑیاں بہہ گئیں۔ ترجمان نے بتایا کہ سیلابوں میں بہہ کر 15 سیاح لاپتا ہو گئے، جانی نقصان کے بارے میں ترجمان نے بتایا کہ اب تک 3 افراد کی لاشیں نکال لی گئی ہیں جبکہ 4 سیاحوں کو زخمی حالت میں ریسکیو کر کے اسپتال منتقل کر دیا گیا، جنہیں طبی امداد دی جا رہی ہے، ایک زخمی کی حالت تشویشناک ہے۔ حکومتی ترجمان کے مطابق حالات کے پیش نظر ریسکیو آپریشن تیز کر دیا گیا، مزید بتایا کہ سیلاب سے علاقے کا کمیونیکیشن کا نظام درہم برہم ہو گیا اور ایک فائبر بریک متاثر ہوئی ہے۔ ترجمان کا کہنا تھا کہ سیلاب سے ہزاروں سیاح پھنس گئے، کئی گھروں کا باہمی رابطہ منقطع ہو گیا، سیلاب سے شاہراہ بابوسر پر پھنسے سیکڑوں سیاحوں کو حکومت نے ریسکیو کر لیا، جبکہ درجنوں سیاحوں کو مقامی آبادی نے پناہ دی۔ فیض اللہ نے حکومتی اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ گلگت بلتستان نے پھنسے افراد کو ریسکیو کرنے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لانے کی ہدایت کی ہے، شاہراہ بابوسر کئی مقامات پر بند ہو گئی، جبکہ سڑکیں اور کھیت کھلیان تباہ ہو گئے۔ واضح رہے کہ 27 جون کو خیبر پختونخوا میں موسلا دھار بارش کے باعث دریائے سوات بپھر گیا جس کے نتیجے میں 7 مقامات پر خواتین اور بچوں سمیت 75 سے زائد افراد دریا میں بہہ گئے تھے۔

بقیہ نمبر 27 ☆☆☆

دوشیزہ عقل کی نہ شرع اجازت دیتی ہے اور نہ ہی قانون اس کی اجازت دیتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہر بالغ فرد کو اپنی مرضی سے شادی کا حق حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کو ایسے سفاک عناصر کے خلاف فوری اور سخت کارروائی کرنی چاہیے۔

بقیہ نمبر 28 ☆☆☆

ڈیگاری میں خاتون کے ساتھ زیادتی ہوئی، اس نے کہا کہ مجھے مارو لیکن ہاتھ نہیں لگایا، اس معاملے پر انسانی حقوق نے آواز تک نہیں اٹھائی۔ انہوں نے کہا کہ 17 فیصد خواتین کو جگہ دی جاتی ہے، پاکستان میں خواتین کو 20 فیصد سے بھی کم نوکریاں دی جاتی ہیں، مسلمان ممالک میں بھی خواتین کو برابری کے حقوق دیے جاتے ہیں، خواتین اتنی غیر محفوظ ہیں کہ انہیں اپنے ادم بہت سے زیادہ سے ادا کرنے پڑتے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ایوان کو ملک میں صنفی امتیاز کے حوالے سے آگاہ کیا جائے۔ صنفی امتیاز کے حوالے سے سالانہ رپورٹ دی جائے، بلوچستان میں یہ ایک واقعہ ہوا ہے اور ایسے ملک میں روز ہوتے ہیں۔ سینیٹر شیری رحمان نے جواب دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں جو دلخراش واقعہ سامنے آیا یہ صرف خواتین نہیں بلکہ پورے معاشرے کا مسئلہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ خاتون کا اس مرد سے جو بھی رشتہ ہو اس سے قطع نظر اس جرگے نے غیر قانونی کام کیا، خواتین پر تو مظالم ابھی بھی ڈھائے جا رہے ہیں، بلوچستان میں جس طرح خاتون کو گولی ماری گئی ہے وہ افسوسناک ہے، یہ غیرت کا قتل نہیں بلکہ بے غیرتی کا قتل ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان لوگوں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جانا چاہیے، بلاول بھٹو نے سختی سے نوٹس لیا ہے اور سی ایم بلوچستان کو اس واقعے کا سخت نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ شیری رحمان نے کہا کہ یہ نہایت شرمناک واقعہ ہے، جس پر گیارہ لوگوں کیخلاف مقدمہ درج ہو چکا ہے۔ بلوچستان کے سینیٹرز اس واقعے پر نظر رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے جرم کو اصول بناتے ہوئے لایا جاتا ہے۔ سینیٹر شیری رحمان نے کہا کہ اس معاملے پر مشترکہ تحریک لائی جانی چاہیے۔ حکومتی رکن سینیٹر عرفان صدیقی نے کہا کہ بلوچستان سانحہ کو انتہائی افسوسناک کہنا چھوٹا لفظ ہے، وہ مہینے تک حکومت کو کیوں اس واقعے کی خبر نہیں ہوئی، وہاں ایک عدالت لگی اور اس جج نے فیصلہ دیا کہ ان کو گولیاں مار دیں، یہ نظام کہاں سے آیا اور اس کو کسی نے کیوں نہیں دیکھا۔ انہوں نے کہا کہ اس نظام پر کوئی کلہاڑا چلائے گا، وزیراعلیٰ کہتے ہیں ہماری پولیس جب اس گاں میں جاتی ہے تو لوگ چھتوں پر چڑھ کر پتھر مارتے ہیں، کون ہیں یہ لوگ جو میری بیٹیوں کو گولیاں مارنے کا حکم دیتے ہیں، یہ نظام بھارت نے آزادی لیتے ہی ختم کر دیا تھا ہم آج بھی نہیں کر سکے۔ عرفان صدیقی نے کہا کہ ایسے نظام کیخلاف بھی جہاد کریں جو اس کو سپورٹ کر رہے ہیں ان سے بھی لڑیں۔ ویڈیو میں نظر آنے والے لوگوں کو سزائے موت ہونی چاہیے پی ٹی آئی کے سینیٹر علی ظفر نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ یہ واقعہ انتہائی افسوسناک ہے، جو بھی اس ویڈیو میں نظر آ رہا ہے اس کو سزائے موت ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہا میں تجویز دیتا ہوں ایک مہینے میں ان لوگوں کو سزائے موت ہونی چاہیے، اس معاملے پر ایک عملدرآمد کمیٹی بنائی جائے جو معاملے کو دیکھے، وزیراعلیٰ سے لے کر آئی جی اور ایس ایچ او تک سب کو استعفیٰ دے دینا چاہیے۔ سینیٹر ثمینہ زہری نے کہا کہ وہ مرد کی بچی تھی جو جرأت کر قاتلوں کے سامنے کھڑی ہوئی، کیا انسانی حقوق صرف انسانی حقوق کیلئے ہیں، ایک دو لوگوں کو پھانسی دے دیں تو معاملات ٹھیک ہو جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ تو مقدم ابھی تک زندہ ہے، جرگہ اور جہالت کے نام کو ختم ہونا چاہیے، ان لوگوں کو اسی طرح گولی مارنی چاہیے۔ خواتین اپنے بیٹوں کو سکھائیں وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ کا بلوچستان واقعے پر سینیٹ میں جواب دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں اپنی خواتین کو بھی کہنا چاہیے کہ وہ اپنے بیٹوں کو بھی سکھائیں، آئندہ اجلاس میں بھی اس معاملے پر بات کریں گے۔

بقیہ نمبر 29 ☆☆☆

حوالے سے جامع پلان بھی طلب کر لیا، انہوں نے ادارے کو مزید فعال بنانے کیلئے قوانین اور رولز میں ضروری ترامیم پر فوری کام کا آغاز کرنے کی ہدایت کی اور ایف آئی اے کے لئے فوری طور جدید ٹیکنالوجی اور مطلوب ہتھیاروں کی منظوری بھی دی۔ محسن نقوی نے کہا کہ ایف آئی اے کو حکومت کے ساتھ عوام کی توقعات پر پورا اترنا ہوگا، کارکردگی پر ہی ایف آئی اے کو مزید مراعات دی جائیں گی، غیر قانونی امیگریشن میں ملوث مافیا سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے، بے رحمانہ کریک ڈاؤن اور زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ ملک کی بدنامی کے ذمہ دار عناصر کو روکنا ایف آئی اے کی اولین ذمہ داری ہے، شہریوں کی سہولت کیلئے ایئرپورٹس پر امیگریشن عمل کو آسان اور سہل بنایا جائے۔ وفاقی وزیر داخلہ نے ایف آئی اے کو فاسٹ ٹریک کا طرز کام کرنے، نصاب کو جدید خطوط کے مطابق بنانے اور سٹاف کی کمی کے پیش نظر منظور شدہ خالی آسامیوں پر فوری بھرتی کی بھی ہدایت کی۔ محسن نقوی نے ہیڈکوارٹر کی عمارت کی بحالی کیلئے ماسٹر پلان طلب کرتے ہوئے کہا کہ ایف آئی اے اکیڈمی کو الاٹ کی گئی زمین پر منتقل کیا جائے، انہوں نے کراچی زونل آفس کی بحالی بھی جلد از جلد کرانے کی ہدایت کی۔ ڈی جی ایف آئی اے رفعت مختار نے وزیر داخلہ کو ادارے میں جاری اصلاحات پر بریفنگ دی، وزیر مملکت داخلہ طلال چوہدری، سیکرٹری داخلہ، چیئرمین سی ڈی اے سمیت ایف آئی اے کے اعلیٰ افسران بھی اس موقع پر موجود تھے۔

بقیہ نمبر 30 ☆☆☆

جوڑا تھے، لیکن وہ سب کو یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ دونوں کا آپس میں کوئی ازدواجی رشتہ نہیں تھا، واقعے میں جس خاتون کا قتل ہوا اس کے پانچ بچے ہیں اور اس کے شوہر کا نام نور ہے، جب کہ مقتول مرد بھی پہلے سے شادی شدہ تھا اور اس کے چھ بچے ہیں۔ وزیراعلیٰ کے مطابق دونوں کو بے دردی سے قتل کیا گیا، جو کسی صورت قابل قبول نہیں، نہ معاشرہ اس کی اجازت دیتا ہے اور نہ ہی حکومت، حکومت ملزمان سے کسی قسم کی نرمی نہیں برتے گی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اس کیس کی سب سے تشویشناک بات یہ ہے کہ کوئی بھی شخص ایف آئی آر درج کروانے کے لیے تیار نہیں، مقتولین کے والدین اور بچے موجود ہیں، لیکن اب تک کوئی ایف آئی آر درج نہیں ہوئی۔ پولیس جب تحقیق کے لیے جاتی ہے تو مرد علاقے سے غائب ہو چکے ہوتے ہیں، جب کہ خواتین گھروں سے باہر نکل کر پولیس پر پتھراؤ کرتی ہیں۔ سرفراز بگٹی کے مطابق یہ ویڈیو کسی نے باہر سے حاصل نہیں کی، بلکہ یہ قاتلوں کی مہربانی ہے کہ انہوں نے خود اسے پوسٹ کیا، حکومت اس معاملے کی مکمل تحقیقات کر رہی ہے اور جلد ہی قاتلوں کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ آج کا دور سوشل میڈیا کا ہے، جہاں تحقیق کے بغیر خبریں پھیل جاتی ہیں اور ان کے خیال میں کسی بھی خبر کو جاننے کے بعد اس کی تحقیق ضرور کرنی چاہیے۔ وزیراعلیٰ نے مزید کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہم ایسے معاشرے کا حصہ ہیں جہاں آج بھی جرگہ سسٹم قائم ہے اور کہیں نہ کہیں ہم سب اس نظام کے اثر میں آ رہے ہیں، مگر حکومت آئینی دائرہ کار میں رہتے ہوئے ان جرگوں کے خلاف کارروائی کر رہی ہے۔

بقیہ نمبر 31 ☆☆☆

کے دور حکومت میں ہوا۔ انہوں نے ڈریپ کے سی ای او اور ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ نئی تقرریاں مکمل میرٹ پر کی گئی ہیں۔ وزیراعظم نے انکشاف کیا کہ اس نظام سے طبی آلات کی رجسٹریشن صرف 20 دن میں مکمل ہو سکے گی، جہاں پہلے کئی سال لگتے تھے اور کرپشن عام تھی انہوں نے زور دیا کہ شفافیت، میرٹ اور اصلاحات سے ہی ادارے مضبوط ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ راولپنڈی انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کی کامیابی جنرل اظہر کیانی کی قیادت کا نتیجہ ہے اور یہی ماڈل پورے ملک میں اپنانے کی ضرورت ہے۔ وزیراعظم نے اس موقع پر معیاری ادویات کی فراہمی اور کرپشن کے خاتمے کے عزم کا اعادہ بھی کیا۔ قبل ازیں وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے بتایا کہ نئے نظام سے سفارش، کمیشن اور رشوت کا مکمل خاتمہ ممکن ہوگا اور گھر بیٹھے درخواست دینے پر 20 دن میں لائسنس جاری ہو جائے گا، نظام میں بارکوڈ اور کیو آر کوڈ کی مدد سے ادویات کی اصلیت، قیمت اور میعاد کی تصدیق ممکن ہو گی۔ وزیر صحت نے آبادی میں خطرناک حد تک اضافے، ناقص پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں اور شہری منصوبہ بندی کی خامیوں پر بھی توجہ دلائی۔ تقریب کے اختتام پر وزیراعظم نے ڈیجیٹل نظام کا باقاعدہ افتتاح کیا اور کوئیک ٹیسٹ پاکستان لمیٹڈ کے سی ای او کو پہلا لائسنس خود دیا۔

بقیہ نمبر 32 ☆☆☆

امریکا، بھارت، پرتگال، یونان سمیت کئی ممالک کی پروفائلنگ پاکستان میں کیے جانے کا انکشاف ہوا ہے۔ آن لائن شاپنگ اور سیر و تفریح کے شوقین افراد ملزمان کا آسان ہدف ہے، ڈیٹا پاکستان سے بیرون ملک گروہوں تک پہنچایا جاتا، جہاں اس عالمی نیٹ ورک کے کارندے لاکھوں ڈالرز کا فراڈ کرتے تھے، کئی غیر قانونی کال سینٹرز ایس ای سی پی سے رجسٹریشن لے کر خود کو قانونی ظاہر کرتے رہے، مگر حقیقت میں یہ ہائی ٹیک فراڈ فیکٹریاں چلا رہے تھے۔ ڈپٹی ڈائریکٹر این سی سی آئی اے محمود الحسن کے مطابق ایک ماہ میں ہم نے اراؤنڈ کوئی 16 کال سینٹرز کے اوپر ریڈ کیے اور کافی سارے فارنرز اور لوکل لوگوں کو پکڑا ہے، خاص کر جو والدین اپنے بچوں کو کال سینٹرز میں بھیجتے ہیں ان کو ضرور ویریفائی کریں کہ وہ کون سے کال سینٹر میں کام کر رہے ہیں اور وہاں پر کیا ایکٹیوٹی چل رہی ہے۔ این سی سی آئی اے کی ابتدائی تحقیقات میں غیر قانونی کال سینٹرز کی جانب سے عالمی سطح پر پاکستان کے تشخص کو نقصان پہنچایا گیا، حکام کا کہنا ہے کہ ذمہ داروں کو سخت سزائیں دلوائی جائیں گی

بقیہ نمبر 33 ☆☆☆

آلات پہنچائے جا چکے ہیں اور کام تیزی سے جاری ہے، ایگزیکٹو انجینئر راس کینال ڈویژن موقع پر موجود ہیں۔ شگاف کو بند کرنے کا کام تیزی سے جاری ہے۔ وزیراعلیٰ سندھ نے انتظامیہ کو فوری اور مؤثر اقدامات اٹھانے کی ہدایت جاری کر دی۔ مراد علی شاہ نے کہا کہ متاثرہ علاقوں میں نگرانی بڑھائی جائے، تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں۔ وزیراعلیٰ سندھ نے ریلیف ٹیموں کو بھی الرٹ اور موقع پر موجود رہنے کی ہدایت کر دی

بقیہ نمبر 34 ☆☆☆

کرنے والے سرکاری اداروں، بالخصوص ملیر کنٹونمنٹ بورڈ کے بعض افسران کی شدید مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملیر اور مضافاتی علاقوں میں زمینوں پر قبضے ایک منظم مافیا کی کارروائیاں ہیں، جنہیں سرکاری سرپرستی حاصل ہے۔ اسلم خان نے ایک سخت موقف اختیار کرتے ہوئے کہا: "یہ قبضہ گروپ کراچی کے امن، شہریوں کے حقوق اور آئین پاکستان کی دھجیاں اڑا رہے ہیں۔ ملیر کنٹونمنٹ بورڈ کے بعض افسران لینڈ مافیا کے سہولت کار بن چکے ہیں، اور عام شہریوں کی زمینوں پر جعلی دستاویزات اور طاقت کے بل بوتے پر قبضے کر رہے ہیں۔ یہ ہم ہرگز برداشت نہیں کریں گے۔" انہوں نے مطالبہ کیا کہ چیف جسٹس آف پاکستان، چیف آف آرمی اسٹاف اور وزیر اعظم پاکستان اس سنگین صورتحال کا فوری نوٹس لیں اور ان عناصر کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ اسلم خان نے کہا کہ کراچی گرانڈ الائنس ہر فورم پر قانونی اور عوامی جدوجہد جاری رکھے گی، اور اگر ضرورت پڑی تو عوامی تحریک شروع کی جائے گی۔" کراچی کی زمین کسی کی جاگیر نہیں، یہ یہاں کے شہریوں کی ملکیت ہے۔ جو لوگ طاقت اور سرکاری عہدوں کا ناجائز استعمال کر کے قبضے کر رہے ہیں، وہ ملک کے دشمن ہیں۔ ہم ان کے خلاف نہ صرف عدالتوں میں جائیں گے بلکہ سڑکوں پر بھی آواز بلند کریں گے۔" پریس ریلیز کے اختتام پر اسلم خان نے اعلان کیا کہ آئندہ چند روز میں کراچی کے مختلف علاقوں میں احتجاجی مظاہرے، عوامی رابطہ مہم، اور قانونی اقدامات کا آغاز کیا جائے گا تاکہ مافیا کو بے نقاب کیا جا سکے اور متاثرہ افراد کو انصاف دلایا جا سکے۔

بقیہ نمبر 35 ☆☆☆

آئی جی سندھ کو طلب کیا تھا کہاں ہیں وہ؟ سرکاری وکیل نے موقف دیا کہ آئی جی اسلام آباد میں ہیں۔ عدالت نے آئی جی سندھ کی عدم پیشی پر اظہار برہمی کیا۔ عدالت نے ریمارکس دیے کہ آئی جی سندھ کو توہین عدالت کا نوٹس جاری کر رہے ہیں۔ آئی جی صاحب نے عدالت کے بجائے اسلام آباد جانے کو زیادہ اہم سمجھا۔ سرکاری وکیل نے موقف دیا کہ عدالتی احکامات پر عمل درآمد کر دیا گیا ہے۔ 2 روز کا وقت دیا جائے، آئی جی صاحب عدالت میں پیش ہو جائیں گے۔ عدالت نے ریمارکس میں کہا کہ ہم وقت دینے کے لئے نہیں فیصلے کے لئے بیٹھے ہیں۔ سرکاری وکیل نے موقف دیتے ہوئے کہا کہ آئی جی سندھ ایمرجنسی میں اسلام آباد گئے ہیں۔ عدالت نے استفسار کیا کہ ایسی کیا ایمرجنسی آئی کہ آئی جی سندھ کو بلایا گیا ہے؟ ہم نے سماعت کے لئے وقت مقرر کیا تھا۔ ہم فیصلہ دے رہے ہیں، آپ سپریم کورٹ میں چیلنج کریں۔ سرکاری وکیل نے موقف دیتے ہوئے کہا کہ عدالت میں ملزم کیخلاف درج 23 مقدمات سے متعلق رپورٹ پیش کی ہے۔ ڈی آئی جی ایسٹ نے کہا کہ درخواستگزار کیخلاف 27 کیسز ہیں زیادہ تر منشیات کے ہیں۔ درخواستگزار نے عدالت میں غلط بیانی کی کہ وہ پہلے کبھی گرفتار نہیں ہوا۔ عدالت نے ریمارکس دیے کیا یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ ہر بار ملزم بھاگ جاتا ہے منشیات چھوڑ جاتا ہے۔ ڈی آئی جی ایسٹ نے کہا کہ ملزم ثقلین روزان کو 3 مقدمات میں سزا ہو چکی ہے۔ ملزم 10 مقدمات میں بری ہو چکا ہے۔ 11 کیسز زیر سماعت ہیں۔ ملزم کے بیٹوں کیخلاف بھی منشیات کے مقدمات درج ہیں۔ عدالت نے ریمارکس دیے کہ شہر میں منشیات بھری پڑی ہے۔ فلائی اوور کے نیچے منشیات کے عادی سو رہے ہوتے ہیں۔ تعلیمی اداروں میں منشیات فروخت ہو رہی ہے۔ ملزمان پکڑے جاتے ہیں تو ریکوری 50 گرام ہوتی ہے۔ سپلائرز کو پکڑتے ہیں تو ریکوری 500 گرام ہوتی ہے۔ ایڈیشنل آئی جی کراچی جاوید عالم اوڈھو نے کہا کہ پولیس جرائم کیخلاف مؤثر کارروائی کر رہی ہے۔ پولیس کی کوششوں سے شہر میں اسٹریٹ کرائم 50 فیصد کم ہوا ہے۔ پرتشدد واقعات میں 54 فیصد کمی ہوئی ہے۔ شہر میں اضافی ڈپلائمنٹ سے روٹین کا کام متاثر ہوتا ہے۔ آئی جی کی ٹاسک فورس پولیس افسران کی معاونت سے جرائم کیخلاف کارروائی کرتے ہیں۔ منشیات کیخلاف پولیس کے ساتھ دیگر ایجنسیاں بھی معاونت کر رہی ہیں۔ ہماری ترجیح تعلیمی اداروں میں منشیات کی فروخت کو روکنا ہے۔ منشیات کی سپلائی روکنے کے لئے بڑے سپلائرز کو پکڑنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اے پلس کیٹیگری کے منشیات کے 24 سپلائرز میں سے 22 جیل میں ہیں، باقی 2 بھی گرفتار ہیں۔ تعلیمی اداروں میں منشیات کی فروخت میں ملوث 53 سپلائرز میں سے 32 گرفتار ہیں۔ اے کیٹیگری کے 39 منشیات فروشوں میں سے 23 گرفتار ہیں۔ گلی محلوں میں منشیات فروخت کرنے والی اسمال کیٹیگری کے 600 منشیات فروشوں میں سے 400 گرفتار ہیں۔ منشیات کے کیسز میں قانونی ضروریات کے باعث مشکلات ہوتی ہیں۔ منشیات کے کیس میں پرائیویٹ گواہ ملنا مشکل ہوتا ہے۔ منشیات کا زیادہ تر سامان افغانستان سے براستہ کے پی اور بلوچستان سے آتا ہے۔ وفاقی حکومت نے منشیات کی روک تھام کے لئے اے این ایف کو ٹاسک دیا ہے۔ ہم اے این ایف کی معاونت سے بھی کام کرتے ہیں۔ منشیات فروش سنڈیکیٹ میں کام کرتے ہیں۔ ملزمان کی گرفتاری کے باوجود بھی فروخت نہیں رکتی، پوری پوری فیملی منشیات فروشی کرتی ہے۔ لوگ منشیات فروشوں کی معلومات دینے ہوئے ڈرتے ہیں۔ عدالت نے ریمارکس میں کہا کہ پولیس کے گواہ تو ہوتے ہیں۔ ہمارا سوال یہ تھا کہ منشیات فروشوں سے بڑی مقدار میں برآمدگی کیوں نہیں ہوتی ہے؟ جاوید عالم اوڈھو نے کہا کہ سنڈیکیٹ میں کام ہوتا ہے، ایسا نہیں ہے کہ ایک جگہ پر تمام سامان رکھا ہوتا ہے۔ عدالت نے ریمارکس میں کہا کہ یہ آپ کی معلومات ہے، لگتا ہے آپ کی معلومات حقائق کے مطابق نہیں ہے۔ ایڈیشنل آئی جی کراچی نے کہا کہ شہر میں منشیات کی سپلائی کم ہوئی ہے۔ عدالت نے ریمارکس دیے کہ منشیات کی سپلائی مزید کم کریں۔ منشیات کے کیس میں صرف غریب نہیں اچھی تعلیم یافتہ ملزمان بھی آتے ہیں۔ اگر ابھی صحیح کام نہیں کیا تو مستقبل تباہ ہو جائے گا۔ جو بچے آئس استعمال کر کے عملی میدان میں آئیں گے ان کا مستقبل کیا ہوگا۔ منشیات کی روک تھام آپ کی ہماری سب کی ذمہ داری ہے۔ تعلیمی اداروں میں منشیات کی روک تھام روکنے کو ترجیح دیں۔ درخواستگزار کے وکیل نے موقف دیا کہ ہم بھی منشیات کی فروخت یا استعمال کیخلاف ہیں۔ پولیس ملزمان کو شیلٹر فراہم کرتی ہے۔ عدالت نے ریمارکس دیے کہ اسی لیے تو آئی جی کو بلایا تھا کہ ملزمان کو شیلٹر نہ دیا جائے۔ درخواستگزار کے وکیل نے درخواست ضمانت واپس لے لی۔ عدالت نے درخواست ضمانت واپس لینے پر درخواست نمٹا دی۔ سماعت کے بعد گفتگو میں ایڈیشنل آئی جی کراچی جاوید عالم اوڈھو نے کہا کہ ٹاسک فورس میں صرف پولیس نہیں دیگر ایجنسیوں کے لوگ بھی موجود ہوتے ہے۔ جب تک اسکول انتظامیہ اور دیگر ادارے پولیس کی مدد نہیں کریں گے منشیات کے تدارک میں بہتری نہیں آ سکتی۔ منشیات کا معاملہ جرائم سے بڑھ کر معاشرتی مسئلہ بن گیا ہے۔ منشیات فروشوں کو 3 درجوں میں بانٹا گیا ہے۔ پولیس نے ان درجوں کی بنیاد پر کارروائیاں شروع کی ہیں۔ کراچی میں منشیات کے 53 سپلائرز ہیں اسکولوں میں کام کر رہے ہیں۔ کراچی پولیس اب تک 32 سپلائرز کو گرفتار کر چکی ہے۔ منشیات فروشوں کی اے پلس کیٹیگری میں وہ لوگ ہیں جو مہنگے وکلا کر لیتے ہیں اور ہمارے لیے مشکلات پیدا کرتے ہیں۔ اے این ایف، ایکسائز اور دیگر ایجنسیوں کے ساتھ مل کر کام کر رہے ہیں۔ بہت سے اسکول بدنامی کی وجہ سے پولیس کی مدد نہیں کرتے۔ منشیات زیادہ تر افغانستان، کے پی اور بلوچستان سے کراچی لائی جاتی ہے۔ ان راستوں پر سب سے زیادہ اے این ایف کام کرتی ہے کیونکہ وہ پورے ملک میں کارروائیاں کر رہے ہوتے ہیں۔ جب کوئی منشیات فروش گرفتار ہوتا ہے تو بڑا کنسائنمنٹ ساتھ نہیں ہوتا چھوٹی مقدار ہی برآمد ہوتی ہے۔

بقیہ نمبر 36 ☆☆☆

اندرون مکان چھپ کر بھاری مقدار میں گٹکا ماوا تیار کر کے سپلائی کرتے تھے۔ پولیس نے خفیہ اطلاع پر چھاپہ مار کارروائی کے دوران 2 ملزمان کو کارخانے سے ریڈ ہینڈڈ گرفتار کر لیا اور مکان سے بھاری تعداد میں تیار گٹکا ماوا، 100 کلو سے زائد چھالیہ، 90 کلو تمباکو، چونا، کیمیکل، پمپ، ڈرم، پیکنگ ربڑ و دیگر سامان برآمد ہوا۔ گرفتار ملزمان کے خلاف سندھ گٹکا ماوا ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے تفتیش کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ گرفتار ملزمان میں محمد ندیم ولد محمد عابد اور سعید ولد عالم ولد صدیق علی شامل ہیں۔ تھانہ منگھوپیر ویسٹ پولیس نے گٹکا ماوا فروشی میں ملوث 2 ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ گرفتار ملزمان سے 162 پڑیاں گٹکا ماوا (11 کلو سے زائد) 5 پیکٹ ماوا اور فروختگی کی رقم برآمد ہوئی۔ گرفتار ملزمان کے خلاف ضابطے کے تحت مقدمات کا اندراج کر کے مزید تفتیش کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ گرفتار ملزمان میں سلطان خان ولد خان زمان اور طیب ولد دولت اللہ شامل ہیں۔

بقیہ نمبر 37 ☆☆☆

ہوئے۔ فائرنگ کے تبادلے میں 1 ڈاکو ہلاک 16 زخمی ڈاکوؤں سمیت 26 ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا، گرفتار ملزمان سے 18 مختلف اقسام کا غیر قانونی اسلحہ اور 11 موٹر سائیکلیں برآمد کی گئیں۔ پولیس نے گزشتہ ہفتے کے دوران کراچی کے ایسٹ، ویسٹ اور ساؤتھ زونز میں مجموعی طور پر 849 سے زائد ملزمان کو گرفتار کیا۔ پولیس کیجانب سے منشیات کیخلاف جاری مہم اور پولیس مقابلوں کے دوران مختلف علاقوں سے لاکھوں روپے مالیت کی 64 کلو 312 گرام چرس، آئس، کرسٹال اور ہیروئن برآمد کی گئی۔ گرفتار ملزمان سے شہریوں سے لوٹ مار اور دیگر وارداتوں میں استعمال شدہ 84 سے زائد مختلف اقسام کا غیر قانونی اسلحہ بمعہ ایمونیشن برآمد کیا گیا۔ کراچی پولیس نے مختلف علاقوں میں کارروائیاں کرتے ہوئے مجموعی طور پر چھینی و چوری شدہ 35 موٹر سائیکلیں اور 02 گاڑیاں برآمد کی۔ کراچی پولیس کیجانب سے جرائم کے خاتمے، امن و امان کی بحالی اور عوام کے تحفظ کیلئے کئے جانے والے اقدامات جاری رہیں گے۔

بقیہ نمبر 38 ☆☆☆

کردی اور لڑکی کو شیلٹر ہوم بھیج دیا جبکہ ملزم کمرہ عدالت سے فرار ہو گیا۔ جوڈیشل مجسٹریٹ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج ویسٹ کی عدالت میں کمسن لڑکی سے شادی کرنے کے مقدمے میں ملزم کی درخواست کی سماعت ہوئی۔ عدالت نے ملزم ذیشان کی عبوری ضمانت منسوخ کردی۔ عدالتی فیصلہ سنتے ہی ملزم کمرہ عدالت سے فرار ہو گیا۔ مدعی کے وکیل شہباز ایڈووکیٹ کے مطابق ملزم نے پانچویں کلاس کی بچی سے شادی کی۔ ملزم کیخلاف سندھ چائلڈ میرج ایکٹ کے تحت مقدمہ درج ہوا۔ عمر کا تعین کرنے کے لیے ٹیسٹ کروایا تو اس کے مطابق بھی بچی ہے۔ عدالت نے تمام دلائل کو مدنظر رکھتے ہوئے ملزم ذیشان کی عبوری ضمانت منسوخ کردی۔ عدالت نے لڑکی کو شیلٹر ہوم بھیج دیا۔ ملزم کیخلاف تھانہ مومن آباد میں مقدمہ درج کیا گیا تھا۔

بقیہ نمبر 39 ☆☆☆

رقت ہوئی ہے جیل حکام نے گرفتار ملزم ارمغان کو عدالت میں پیش کیا تاہم ملزم نے عدالت کی جانب سے فراہم کی جانے والی مقدمے کی نقول لینے سے انکار کر دیا، جس پر عدالت نے سخت برہمی کا اظہار کیا۔ عدالت نے ملزم سے استفسار کیا کہ وہ مقدمے کی نقول کیوں نہیں لینا چاہتا؟ جس پر ملزم ارمغان نے جواب دیا کہ جب تک میرا وکیل موجود نہیں ہوگا، میں مقدمے کی نقول نہیں لوں گا۔ عدالت کے بار بار سمجھانے اور تاکید کے باوجود ملزم نے اپنی ضد برقرار رکھی۔ سماعت کے دوران عدالت اس وقت مزید برہم ہوگئی جب جیل حکام نے عدالتی اجازت کے بغیر ہی ملزم کو واپس لے جانے کی کوشش کی۔ عدالت نے اس معاملے پر جیل سپرنٹنڈنٹ اور دیگر متعلقہ انتظامیہ سے وضاحت طلب کر لی۔ عدالت نے مقدمے کی مزید سماعت ملتوی کردی۔ یاد رہے کہ پولیس کے مطابق 19 نومبر 2024 کو ملزم ارمغان نے اپنی ویگو گاڑی میں سوار ہو کر صحافی ندیم احمد خان کو روکا، اس سے تلخ کلامی کی اور پھر جان سے مارنے کی نیت سے فائرنگ کی، جس سے صحافی شدید زخمی ہو گیا۔ ارمغان موقع سے فرار ہو گیا تھا، تاہم بعد ازاں اسے گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس حکام کے مطابق دوران تفتیش ملزم نے اپنے جرم کا اعتراف کر لیا ہے اور تسلیم کیا کہ اس نے دانستہ طور پر صحافی پر جان لیوا حملہ کیا۔ پولیس کے مطابق مدعی مقدمہ نے بھی ملزم ارمغان کی شناخت کر لی ہے۔

بقیہ نمبر 40 ☆☆☆

دیا ہے جن کی مالیت 20 سے 25 کروڑ روپے بتائی جاتی ہے۔ پروجیکٹ اورنگی میں زمینوں کے جعلی الاٹمنٹ، جعلی لیز سمیت دیگر گھناؤنا کاروبار پکڑا گیا۔ عدالت سے الاٹمنٹ منسوخ ہونے پر، ہولناک انکشافات کے دوران، پروجیکٹ ڈائریکٹر اورنگی فیصل رضوی پر قتل کی دھمکیاں دینے والا رانا گلزار تاج نے دھوکہ دہی اور جعلسازی کے ذریعے 20 ارب روپے جائیداد کے مالک بن گئے ہیں۔ ریٹائرڈ پروجیکٹ ڈائریکٹر رضوان خان کے دست راست رانا گلزار تاج اور اس کے خاندان کے نام جاری ہونے والی زمینوں کے ریکارڈ اربوں میں فروخت کئے گئے ہیں۔ پروجیکٹ ڈائریکٹر نے وکی آبادی کے نام پر رانا گلزار تاج کے جعلی طریقے سے الاٹ ہوئے تھے جن میں 18 پلاٹس سمیرہ کنول زوجہ رانا گلزار تاج کے نام، 28 پلاٹس سالی صنوبر گل کے نام، 4 اس کے ہم زلف رانا محمد اسماعیل کے نام پر، 8 پلاٹس اس کا بھائی رانا عمران تاج کے نام پر، 28 پلاٹس اس کی بھابی الماس عمران تاج کے نام پر، 6 پلاٹس اس کے کزن انیس خان کے نام پر، 10 پلاٹس اس کے رشتہ دار محمد ناصر علی کے نام، 8 پلاٹس اس کے دوست شہریار کے نام پر 27 پلاٹس، اس ایک اور دوست محمد آصف کے نام پر بیک وقت الاٹ اور لیز جعلی سازی کے ذریعہ ان کے نام ہونے تھے، بورڈ آف رجسٹرار آفس کے مطابق رانا گلزار تاج کے خاندان کو پہلے ہی پانچ ارب روپے مالیت کے 529 پلاٹس کی تصدیق کردی گئی ہے۔ اس کے اربابی گرواروں میں راشد اور قیصر نامی شخصیات بھی شامل ہیں۔ گزشتہ 2013 سے 2020 تک سات سالوں کے دوران پروجیکٹ اورنگی کے بدعنوان افسران نے یہ پلاٹ ان کو الاٹ کیا تھا جن میں سیکٹر 10 نمبر پر ٹی مارکیٹ کی 259 دکانیں شامل ہیں۔ رانا گلزار تاج نے پانچ کروڑ روپے مالیت کے دو تجارتی پلاٹس بھی (پلاٹ نمبر SA-76 پلاٹ نمبر SA-77 سیکٹر 10-1 اورنگی ٹاؤن) اپنے نام کرتے ہوئے پکڑ گئے تھے جن پر رضوان خان، را عمران اور ایس ایم جاوید کے جعلی دستخط موجود ہیں۔

بقیہ نمبر 41 ☆☆☆

کے استعمال سے کاربن اخراج میں 13 فیصد تک کمی ممکن ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان میں کول فائرڈ بوائلرز 15 سے 20 سال پرانے ہیں، ٹیکس سیکٹر میں جدید بوائلرز کے استعمال سے سالانہ 2 ارب ڈالرز کی بچت ممکن ہے، صرف کمپریسر کی تبدیلی سے کھپت میں 30 سے 50 فیصد بچت کی گنجائش ہے۔ عالمی بینک کی رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ٹیکسٹائل سیکٹر میں بجلی سب سے زیادہ ڈائنگ اور فنشنگ کے مراحل میں استعمال ہوتی ہے، کیونکہ سیکٹر قدرتی گیس پر زیادہ انحصار کرتا ہے جس سے قیمتوں میں اتار چڑھاؤ کا خطرہ ہوتا ہے، حکومت اور نجی شعبہ تجاویز پر عمل کرے تو توانائی کے بحران پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ تجاویز پر عمل درآمد سے پاکستان اپنے ماحولیاتی اہداف کو بھی حاصل کر سکتا ہے۔

مخدوش اور خطرناک عمارتوں کا ازسرنو سروے جلد مکمل کیا جائیگا: سعید غنی

جو عمارتیں مخدوش قرار دے کر خالی کروائی گئی ہیں ان کے متاثرین کو 30 ہزار روپے ماہانہ کرایہ کی صورت میں 3 ماہ تک ادائیگی کا عمل شروع کر دیا گیا ہے

کراچی میں 61 مخدوش اور خطرناک قرار دی گئی عمارتوں میں سے 56 عمارتوں کا ازسرنو سروے کر کے ان کو خالی کروا لیا گیا ہے، وزیر بلدیات سندھ

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15

میرپورخاص میں تجاوزات کے خلاف بڑا آپریشن کیا جا رہا ہے

میرپورخاص رفسر ٹاؤن کے شہری پانی کی بندش کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں

میرپورخاص رفسر ٹاؤن میں کئی ماہ سے پانی کی بندش، شہریوں کا احتجاج

مظاہرین نے ہاتھوں میں بینرز اٹھا رکھے تھے جن پر پانی کی بندش اور متعلقہ اداروں کی نااہلی کیخلاف نعرے درج تھے

ڈاکٹرز کو بھی احتجاج پر مجبور ہونا پڑے تو عام شہریوں کی حالت کا اندازہ لگانا مشکل نہیں۔

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1

مرکزی مسلم لیگ ہاؤس میں 7 روزہ اسمارٹ پروڈکشن ورکشاپ کا آغاز

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17

سکھر بیراج کے سولہ دروازوں کا کام مکمل کر لیا گیا ہے، وزیر آبپاشی سندھ

اگلے سال اٹھارہ گیٹ تبدیل کرنے ہیں لیکن ہم اٹھارہ گیٹس کو ہی چھوٹے سے تبدیل کرنا چاہتے ہیں، جام خان شورو

موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے بھی مسائل میں اضافہ ہوتا ہے، ہمیں پانی کے معاہدے کے تحت پانی نہیں مل رہا

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16

پاکستان فنشرفوک فورم اور مینگروو بایو ڈائیورسٹی پارک کی مشترکہ شجرکاری مہم

ہائی کورٹ کے احکامات پر عملدرآمد، اہم شاہراہیں کلیئر، ضلعی انتظامیہ کا عزم برقرار

میرپورخاص تجاوزات کیخلاف بڑا آپریشن، شہریوں نے سکھ کا سانس لیا

کسی کو بھی دوبارہ فٹ پاتھ یا سڑک پر قبضہ کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3

پاکستان کے مسلمانوں کے جذبات سے کھیلا جا رہا ہے: ثروت اعجاز قادری

اسلام آباد ہائی کورٹ کے متنازعہ فیصلے سے توہین رسالت و توہین صحابہ و اہلبیت کرنے والوں کے حوصلے بلند ہوں گے، چیئرمین PST

عدالت نے قومی انکوائری کمیشن کے قیام کا حکم دے کر گستاخانہ رسول ﷺ کو انصاف کے نام پر ریلیف دینے کی راہ ہموار کی ہے

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18

ڈاکٹر رتھ فاؤ سول اسپتال میں سول اسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر سید خالد بخاری نئے جدید طبی آلات تقسیم کر رہے ہیں

نادرا کے نئے رجسٹریشن سینٹر میں کراچی کے شہریوں کیلئے خدمات کا آغاز

نادرا پاک آئی ڈی کی فیس وہی ہے جو سینٹرز میں وصول کی جاتی ہے، اوورسیز پاکستانی زیادہ تر نادرا پاک آئی ڈی استعمال کر رہے ہیں

کراچی کے 3 سینٹرز سے متعلق بتایا کہ ملیر کینٹ، ملیر اور سرجانی ٹاؤن میں نادرا کے بڑے مراکز قائم ہوں گے، ترجمان نادرا شباہت علی

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19

راجہ ہاؤس میں مسلم اسٹوڈنٹ فیڈریشن فنکشنل کا تنظیمی مشاورتی اجلاس

تنظیمی ڈھانچے کی ازسرنو تشکیل اور مشاورتی عمل کے دوران ایک آرگنائزنگ کمیٹی کا اعلان

ارکان اپنے اپنے حلقوں سے فعال اور متحرک نوجوانوں کی فہرست تیار کر کے مرکز کو ارسال کریں

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2

کراچی کی زمینوں پر قبضہ ہرگز برداشت نہیں کیا جائیگا: اسلم خان

کراچی کی زمین کسی کی جاگیر نہیں، یہ یہاں کے شہریوں کی ملکیت ہے جو لوگ طاقت اور سرکاری عہدوں کا ناجائز استعمال کر کے قبضے کر رہے ہیں، وہ ملک کے دشمن ہیں

ملیر کنٹونمنٹ بورڈ کے بعض افسران لینڈ مافیا کے سہولتکار بن چکے ہیں، لینڈ مافیا اور ملیر کنٹونمنٹ بورڈ کے سہولتکاروں کے خلاف فوری کارروائی کا مطالبہ

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5

گلشن اقبال ٹاؤن میں ملازمین کے لیے ایمرجنسی ریسپانس ٹریننگ کا اہتمام

وقت کی ضرورت ہے کہ ایمرجنسی ریسپانڈنگ کیلئے ہر ایک تیار ہو، ڈاکٹر فواد احمد

کئی جانیں صرف اس لئے ضائع ہو جاتی ہیں کہ ہمیں معلوم ہی نہیں ہوتا کہ ایمرجنسی میں کیا کرنا چاہیے

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4

چیئرمین شاہ فیصل ٹاؤن گوہر علی خٹک نے وائس چیئرمین طارق محمود بخش کے ہمراہ 25 محرم الحرام کو شاہ فیصل کالونی نمبر 01 مین بازار حسینی مشن امام بارگاہ سے برآمد اور شاہ فیصل کالونی نمبر 05 امام بارگاہ کربلا پر اختتام ہونے والے مرکزی جلوس کی گزرگاہوں کا دورہ کیا

ڈسٹرکٹ ممبر شعیب جعفری کی والدہ کے نماز جنازہ ادا کر دی گئی

علاقہ معززین، کاروباری و تجارتی شخصیات و حلقہ احباب کی بڑی تعداد نے شرکت کی

ڈسٹرکٹ ممبر شعیب جعفری سے اظہار تعزیت کیا اور انکی والدہ کے درجات کی بلندی و دعائے مغفرت فرمائی

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6

مسلم اسٹوڈنٹ فیڈریشن (ایم ایس ایف فنکشنل) کی تنظیم سازی کے حوالے سے ایک اہم مشاورتی اجلاس ہو رہا ہے

شرجیل رئیس نے یونیورسٹی آف ہڈرزفیلڈ برطانیہ سے ماسٹر ڈگری مکمل کر لی

اس سے قبل شرجیل پاکستانی معروف فارماسیوٹیکل انڈسٹریز سے وابستہ رہے

ریسرچ اور کیمیکل اینالیسز کے میدان میں گراں قدر خدمات سرانجام دیں

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7

ڈسٹرکٹ ممبر شعیب جعفری کی والدہ کے نماز جنازہ ادا کی جا رہی ہے

پاکستان مسلم لیگ کے قائدین کی کراچی آمد پر بھرپور استقبال کرینگے: محمد جمیل احمد خان

مسلم لیگ صوبہ سندھ میں مضبوط ہو رہی ہے ق لیگ کراچی میں منظم و فعال انداز میں عہدیداران و کارکنان جدوجہد کر رہے ہیں، محمد صادق شیخ

تنظیمی سازی جاری ہے، ڈسٹرکٹ و ٹاؤنز کے عہدیداران کے مزید ناموں کا اعلان جلد کرینگے، جنرل سیکرٹری کراچی محمد نعیم خان کی بات چیت

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20

شہریوں و وکلا کو بہتر سہولیات کی فراہمی اولین ترجیحات میں شامل ہے: ڈپٹی میئر کراچی

سٹی کورٹ ایک اہم عدالتی مقام ہے، ڈپٹی میئر کراچی سلمان عبداللہ مراد سے کراچی بار ایسوسی ایشن کے وفد کی ملاقات

ملاقات میں سٹی کورٹ کی صفائی ستھرائی، پارکنگ کے مسائل اور آوارہ کتوں کی موجودگی کے حوالے سے تفصیلی بات چیت کی گئی

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21

یونین کمیٹی 8 کے یوسی چیئرمین حاجی محمد علی عوامی خدمت کی مثال بن گئے

یوسی 8 ٹاؤن شپ عثمان آباد میں صفائی کا عمل جاری، علاقہ مکینوں کی دعائیں

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8

مخدوش عمارت کے نام پر شہریوں سے ظالمانہ سلوک کیا گیا: راشد خان

حکومت سندھ سے مطالبہ کرتے ہے کہ ان رہائشیوں کو ان کے گھر ازسرنو تعمیر کرا کر دیئے جائے

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10

کراچی: اپوزیشن لیڈر کے ایم سی سیف الدین ایڈووکیٹ پارکوں اور کھیل کے میدانوں کے تجارتی استعمال کیخلاف سندھ ہائی کورٹ میں پٹیشن داخل کرنے کے بعد میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

پاکستان کی 15 فیصد نوجوان آبادی دماغی بیماریوں میں مبتلا

شہر میں فضائی آلودگی کی وجہ سے صرف پھیپھڑے متاثر نہیں ہوتے بلکہ دماغ بھی متاثر ہوتا ہے

پاکستان سمیت دنیا بھر کی 43 فیصد آبادی کسی نہ کسی نیورولوجیکل بیماری کا شکار ہے، ماہرین

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22

عمرکوٹ، ضلعی انسانی حقوق کمیٹی (DHRC) کا اہم اجلاس

سندھ حکومت انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے سنجیدہ اور پرعزم ہے، مشیر برائے انسانی حقوق راجویر سنگھ سوڈھو

ضلعی سطح پر فعال کمیٹیوں کا قیام خواتین، بچوں، اقلیتوں اور کمزور طبقات کے حقوق کے تحفظ کیلئے نہایت اہم ہے

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11

محمد اشرف نے سبزہ زار میں پودا لگا کر موسم بہار کی شجرکاری مہم کا افتتاح کر دیا

محکمہ جنگلات و ضلعی انتظامیہ کے افسران بھرپور انداز میں شجرکاری کے فروغ کیلئے اقدامات اٹھائیں

شجرکاری ایک قومی فریضہ ہے۔ درخت نہ صرف ہمارے ماحول کو خوشگوار بناتے ہیں

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9

گورنر سندھ کامران خان ٹیسوری نے سندھ اسمبلی کا اجلاس طلب کر لیا

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23

کینٹ پولیس کی کارروائیاں، اشتہاری سمیت 3 ملزمان گرفتار

2 ملزمان کو گرفتار کر لیا، گرفتار ملزمان میں عاشق ولد صوف بروی اور نواز ولد امیر بروی شامل ہیں

فریادی دلمراد حاجانو کی اپنے گاؤں سے منسلک رہائشی صوف بروی اور انکے دیگر ساتھیوں سے دشمنی چل رہی تھی

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12

حاکم علی شیخ کو ایڈووکیٹ جنرل سندھ مقرر ہونے پر جسٹس ہیلپ لائن کی مبارکباد

ملکی برآمدات میں ایک ارب 36 کروڑ 50 لاکھ ڈالر اضافہ

برآمدات کا حجم 4.45 فیصد اضافے سے 32 ارب ڈالر سے تجاوز کر گیا

ضلع عمرکوٹ میں انسانی حقوق کے فروغ، تحفظ اور درپیش مسائل کے حل کے لیے ضلعی انسانی حقوق کمیٹی (DHRC) کا اہم اجلاس ہو رہا ہے

ڈپٹی کمشنر محمد اشرف ضلع کونسل بھکر کے سبزہ زار میں پودا لگا کر موسم بہار کی شجرکاری مہم کا باقاعدہ افتتاح کر رہے ہیں